لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الحمد للہ والمنتہ کہ دیوان معجز بیان بہر دوہ طبع اعلےٰ فکر والا عاشق معشوق احد نعت گو محبوب صمد جناب شیخ محمد علی حسین صاحب شاہ المتخلص بطالب بریلوی

مدح محبوب ۳

خلیفہ حضرت مقبول انام عاشق رسول کرام میاں سید نذیر احمد محبوب علی حسین صاحب قادری الچشتی نقشبندی و چشتی نظامی مذاقی تنبیل شاہی مدظلہ خلیفہ شہرہ آفاق مولانا حضرت مذاق مدظلہ

مطبع [illegible]

بار دوم جلد ۱۰۰۰
قیمت محصول ڈاک [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد و علی ال محمد و بارک و سلم

حق بات یہہ ہی حق ہی ہر اک شان مین آیا
کج فہمی ہی اپنی جو نہ پہچان مین آیا

ہی عیسی و موسی مین اسی نور کا جلوہ
موجود ہی ہر اک شکل ہر اک شان مین آیا

رہتا ہی قرین گرچہ بہت دل سے ہمارے
پر حیف کسیکے نہی ہین دھیان مین آیا

خاصان خدا لائے ہین لا احصی زبان پر
لاریب کسیکے نہین امکان مین آیا

فرمودہ حضرت بھی ہی آیت کے مقابل
ثابت ہی حدیثون سے جو قران مین آیا

ایسا ہون موحد کہ وہین دم مین پڑا دم
جب نغمۂ توحید مرے کان مین آیا

نمبر ۲	اندیشۂ طالب کو یہا تنگ ہی رسائی گردونیہ زمین سے گما اک آن مین آیا	اشعار ۱۱

نظر مین مصحف رخسار ہی محبوب یزدانکا
قسم قرانکی ہر پل سامنا رہتا ہی قرانکا

فقط نام مبارک ہی نہ کچھ پیارا دل و جانکا
جہانکی جان ہی اور دین و ایمان ہی مسلمانکا

دکھا دیجے ذرا حضرت کسی دن نور عرفانکا
ملے ذرہ کو بھی رتبہ کہین مہر درخشانکا

گنہگارونکا حامی ہی تو ہی ای شافع محشر
بنے گا پیشوا روز جزا تو ہر مسلمانکا

کہین آنکھین منور ہون مری بھی ای قمر طلعت
پڑے ذرہ ان آنکھون مین مدینے کے بیابانکا

لب حضرت کی رنگینی دکھلاے رنگ اگر اپنا
جہان سے نام مثل رنگ اڑے لعل بدخشانکا

ہدایت کی عنایت کی بجا یا کیر و بد سے عزت	بھلا کس سے ادا ہو شکر اُسکے لطف و احسان کا
تجلی نور حضرت کی جو دیکھے چشم باطن سے	پسند ہے اُسکو نور مہر و ماہ تابان کا
خدا فرمائے خود تعریف جسکی صاف قرآن میں	لکھے تعریف اُسکی ہو نہیں مقدور انسان کا
چلیں گر نہ رو بہ بازبان کفار و مشرک کی	عجب نام خدا کچھ عجب تھا اُس شیر یزدان کا

نمبر ۳	ہدایت و آپکی طالب میسر ہو مجھے جنت بلاشک روضہ محبوب حق ہی باغ رضوان کا	شعر ۷

خدا نے پہلے محمد کا پیدا نور کیا	پھر آنکے نور سے کل خلق کا ظہور کیا
عجب فروغ دیا مہر دین کو ازدے	کہ ایک آن میں عالم سے کفر دور کیا
گرا کے خاک پہ بت سرنگون سب کے تمام	پسر آمنہ بی بی کے جب وہ نور کیا
گئی نہ مثل تسلی کچھ آپکے آگے	ہر اک لعین نے اگرچہ بہت فتور کیا
کیا ہی خلق ہمیں مصطفیٰ کی امت میں	بڑا یہ لطف و کرم تو نے ای غفور کیا
بچا عذاب سے جسکو پسند عجز ہوا	گرا وہ نار میں جس نے ذرا غرور کیا

نمبر ۴	لکھی جا نعت محمد تو رات دن طالب اسی لیے تجھے خالق نے ذی شعور کیا	شعر ۷

عشق احمد میں یہ حال اپنا پریشان دیکھا	کہ نہ ثابت کبھی گردن میں گریبان دیکھا
خطر جسنے مدینے کا بیابان دیکھا	بھولکر پھر نہ سوے روضہ رضوان دیکھا
آپ کی زلف کا جس کو ہوا سودا	جمع باطن ہیں تو ظاہر میں پریشان دیکھا
دولت عشق نبی جسکو ہوئی ہی حاصل	نام اقدس پہ اُسے جان سے قربان دیکھا
خدا جسنے چمن میں گل دیدار رسول	سر سبز اُسکا پھر اپھولوں سے ہے مان دیکھا
جسنے کی روضہ اقدس کی زیارت والا	اُسنے لا ریب دلا جلوہ یزدان دیکھا

نمبر ۵	کسن زبان پر نہیں کلمہ ہی نبی کا طالب انکو ہر طلب میں پنہان صفت جان دیکھا	شعر ۹

حشر کو ہوگا مددگار پیمبر اپنا	اپنی امت کو وہ بخشائیگا سرور اپنا

دیکھے پاے جو کف پاے مبارک تا حشر — منہہ نہ دکھلائے جہاں کو مہ انور اپنا

شکر صد شکر کہ حضرت کی ہوے امت مین — کیون نہو پیش خدا مرتبہ بہتر اپنا

ہجر مین آپکی اس درجہ ہوا ہی بیتاب — چین پاتا نہین دم بھر دل مضطر اپنا

خوابمین آپ کا دیدار جو ہوجائے نصیب — جب مین جانون کہ ہی بیدار مقدر اپنا

کسکو یہہ مرتبہ فخر ہوا ہی حاصل — کسکو اللہ نے فرمایا ہی دلبر اپنا

نام حضرت کا نکیرین سے سن پایا اگر — قبر سے لاشہ نکل آئیگا باہر اپنا

منزل گور و قیامت سے خطر کسکو ہی — پیشوا ساتھ ہو ہمراہ ہی رہبر اپنا

نمبر ۶	ہو دل مضطر طالب کی تمنا شاہا مرتے دم پاے مبارک ہو ترا سر اپنا	شعر ۹

نور نبی ہمیشہ جو پیش نظر رہا — ذرہ ہماری آنکھ مین جسم قمر رہا

گو آستانہ سے مین جدا عمر بھر رہا — لیکن حضور کا اس دلمین گھر رہا

عشق نبی نے مجکو مصیبت سے دی نجات — سینہ کا داغ تیغ بلا کی سپر رہا

شق ہوگیا ہزار جگہ سے کتان کفر — حکم خدا سے دین کا قمر جلوہ گر رہا

فرمان شاہ پاک سے پھیرا نہ دل کبھی — مین تابع قضا و قدر بس حجر رہا

احمد احد کا راز کسی پر کھلا نہین — کونین اس خبر سے غرض بیخبر رہا

اس شب ہین سواد مدینہ نظر مین ہی — اسدن نہ پار کا ب مین بہر سفر رہا

پیدایش نبی سے جو خوش بولہب ہوا — کم اس پر اس سبب سے عذاب سقر رہا

نمبر ۷	طالب نبی کی یاد کی جس دل نے ایکدم سینہ مین وہ دل چین سے اک عمر بھر رہا	شعر ۱۱

عشق احمد کا مرے دلمین بسا ہے مولا — خوابمین جلوہ دیدار دکھائے مولا

آرزو ہے دل مشتاق پہ آپہنچے ادہم — پردہ آنکھون سے دوئی کا جو اٹھائے مولا

سجدہ شکر ہزارون مین کرون جھک جھککر — مجکو طیبہ کا جو زوار بنائے مولا

عین آنکھون سے زیارت مین کبھی حضرت کی — بخت خوابیدہ کو میرے جو جگائے مولا

عمر بھر دشت مدینہ مین ہون مین پھرتا — مجکو دیوانہ محمد کا بنائے مولا
کوئی آکر یہ کہے تجکو بلاتے ہین نبی — خبر خوش یہ کہین کانون کو سنائے مولا
نور باطن مرے سینہ مین ہویدا ہووے — خاکِ طیبہ مری آنکھون مین لگائے مولا
دفن کرنے کے جو مجھے تربت سے لوٹین احباب — عیش و آرام سے مرقد مین سلائے مولا
حشر کے روز جہنم کے عذابون سے مجھے — اپنے محبوب کے صدقے سے بچائے مولا
گرمی مہر قیامت سے جو معلوم ہو پیاس — آبِ کوثر کا مجھے جام پلائے مولا

نمبر ۸ — آرزو یہی ہی و زیارت مری ای طالب / دیکھئے کب مجھے حضرت سے ملائے مولا — **شعر ۷**

پاک رسول حق نما میری طرف کو دیکھنا — پھر آلِ مصطفی میری طرف کو دیکھنا
تم ہو جہان کے رہنما تم ہو رسول کبریا — دونو جہان کے پیشوا میری طرف کو دیکھنا
تم سا جمال مین کوئی پیدا ہوا نہو کبھی — مہر ضیا قمر لقا میری طرف کو دیکھنا
ہو دم نزع جسگھڑی کرنا وہین مدد مری — پھر خدا نبی ذرا میری طرف کو دیکھنا
تمکو نبی کبیر یا خلق کہے ہی برملا — میرے شفیع رہنما میری طرف کو دیکھنا
وقت حساب ای نبی کرنا گناہ سے بری — میرے حبیب کبریا میری طرف کو دیکھنا

نمبر ۹ — طالب خستہ باوفا عرض یہ کرتا ہی کھڑا / میرے رسول با خدا میری طرف کو دیکھنا — **شعر ۱۳**

خواب مین جسنے محمد کی لقا کو دیکھا — بخدا اسنے تو لاریب خدا کو دیکھا
رشک سے گیسوئے خمدار رسول حق کے — پیچ کھاتے ہوئے زلف دوتا کو دیکھا
انجم و شمس و قمر آگئے سجدہ مین تمام — کھولکر آنکھ جو اس رخ کی ضیا کو دیکھا
دین و ایمان کی مسلمانو نکو دولت بخشی — آپکے صل علی جود و سخا کو دیکھا
شوق سے چوم لیا اور ملا آنکھون سے — کہین تحریر اگر صل علی کو دیکھا
رہبری خضر نے کی یاد نہ آئی کسکی — راہ بھولے تو اُسی راہنما کو دیکھا
پتلیان آنکھونکی سمجھا اسے اہل نظر — جسجگہ آپکے نقش کف پا کو دیکھا

ہوگئی ختم شہ دین پہ عدالت بخدا
لب پر آئے نہ کبھی حرف جفا کو دیکھا

مثل خورشید ہر اک داغ جگر روشن ہے
عین رویا میں جب اس ماہ لقا کو دیکھا

خار اسکے ہیں نظر اُسکو بہار فردوس
ایکدم جسنے مدینہ کی فضا کو دیکھا

فخر اعلےٰ کا مدینہ کا ہر اک ادنےٰ ہے
سرہ شاہونکے قدم رکھتے گدا کو دیکھا

جو کیا وعدہ ادا اُسکو کیا دیرینہ کی
بیوفا ایک حضرت کی وفا کو دیکھا

نمبر ۱۰

کیونکہ بیمار نبی کو ہو صحت طالب
ہاتھ باندھے تو نے ہر وقت شفا کو دیکھا

شعر ۹

روبرو جبکہ مدینہ کا بیابان ہوگا
خانہ آنکھوں میں مرے روضۂ رضوان ہوگا

کونسا ایسا زمانہ میں مسلمان ہوگا
جو کہ حضرت پہ دل اور جان نہ قربان ہوگا

تم اکسار و تنکو مدینہ میں وہاں پہنچا دے
اے صبا تجھسے ہوا خواہ کا احسان ہوگا

جو اسیطور رہی الفت دندان نبی
در فشان شام و سحر دیدۂ گریان ہوگا

خاکروبی تری کوچہ کی ملیگی کسدن
رتبہ حاصل ہمیں کب مثل سلیمان ہوگا

گر تمہ مر تجہ کرینگے نہ حضور والا
گھر مرے لیے خانۂ زندان ہوگا

حق کو کیا عاشق حضرت کی ہے خاطر منظور
جملہ فردوس میں آسکے لیئے سامان ہوگا

مشہور

دیکھتا ہوگا جو دندان مبارک کی ضیا
خاک پر لوٹتا ہر گوہر غلطان ہوگا

نمبر ۱۱

آپ سے حشر میں ہوویگی نہ شفیع طالب
عاصیوں کا نہ کبھی حال پریشان ہوگا

شعر ۹

عاصیوں کی جو شفاعت کو پیمبر آیا
ہر طرف دھوم ہوئی شافع محشر آیا

دیکھکر شہ کو فرشتوں نے کہا آپ ہیں
شب معراج زمین زادہ فلک پر آیا

انبیا کہنے لگے دیکھکے شاہ دین کو
سر پہ بخشش کا یہ رکھتے ہوئے افسر آیا

جب سنا مژدہ یہ رضوان نے آئے ہیں حضور
پیشوا ایکی لیے خلد سے باہر آیا

ساقی

عاصیوں نے یہ کہا شافع محشر یہ ہی
اور پیاسوں نے کہا مالک کوثر آیا

کہا آدم نے جو محبوب خدا کو دیکھا
نور آنکھوں کا مری جان کا دلبر آیا

نرگسی چشم کو اپنی وہ حبیب داور	کحل مازاغ سے خود کرکے منور آیا
غیب سے شرق تلک ہو مرمجی تھی ہمدم	عود کر کے شب معراج جو سرور آیا

نمبر ۳	سنکے سب صل علے کہنے لگے اہل سخن نعت کا شعر جو طالب کی زبان پر آیا	شعر ۷

بر حق ہی محبوب خدا صل علے صل علے	وہ مصطفی ہی مجتبی صل علے صل علے
شان الٰہی ہی نبی کلمہ پڑھیں سب امتی	ہم گمرہو نکا رہنما صل علے صل علے
کلمہ زبان پہ جب کہیں آسان ہون مشکلیں	مشکل کے ای مشکلکشا صل علے صل علے
ہیں شفیع المذنبین ای میرے رب العالمین	کلمہ ہو مجھسے ادا صل علے صل علے
پہنچے شب معراج جب حضرت نبی نزدیک رب	تھی قدسیونکی یہ صدا صل علے صل علے
وہ رتبہ ہی تیرا نبی سب پر ہی تیری برتری	کیونکہ نہ ہم دین یہ ندا صل علے صل علے
پائی در جنت پہ جا تمنے جو ای شاہ ہدے	رضوان پکارے تھا کھڑا صل علے صل علے
ہی قند مصری سے سوا نام محمد مصطفے	پڑھتا رہو ہر دم ولا صل علے صل علے
ہی نور ذات کبریا شان محمد مین چھپا	پردہ وہ دیکا جب اٹھا صل علے صل علے

نمبر ۴	فرق کھا بہر خدا دیکھے مدینہ کی فضا طالب رہے پڑھتا سدا صل علے صل علے	شعر ۸

مصطفے کا جو کبھی نور نہ پیدا کرتا	لفظ کن سے کہیں کچھ نہیں ہویدا ہوتا
مظہر نور خدا ذات شہ والا تھی	مرتبہ کسطرح انکا نہ دوبالا ہوتا
ہوتا عاشق بخدا دیکھکے تیرا جلوہ	اپنا دیدار جسے تونے دکھایا ہوتا
ہاتھ آتا جو پسینا کف پاے شہ کا	عطر کی جا اسے کپڑونمین بسایا ہوتا
خاک پا گر ترے قدمون کی میسر ہوتی	آنکھ مین سرمہ صفت اسکو لگایا ہوتا
آپ آتے جو مجھے عالم رویا مین نظر	آٹھ آٹھ مین کیون ہجر مین رویا ہوتا

نمبر ۵	نور حق جلوہ احمد مین عیان ہی طالب کیون نہ اس نور پہ دل خلق کا شیدا ہوتا	شعر ۹

بخدا عشق محمد کا جو حاصل ہوتا
پھر کوئی مجھ سا زمانہ مین نہ کامل ہوتا

خضر طالع اگر راہبری مجھ کرتا
چھوڑ کر ہند کو یثرب مین فی الحال ہوتا

ہای افسوس نہ یارت نہوئی مجکو نصیب
ذات حق سے نہین اک آن مین واصل ہوتا

ہوتی ہر دم مجھے کیفیت تازہ حاصل
پر جو حضرت کے تصدق سے مرا دل ہوتا

انکا چہرۂ انور جو نظر آجاتا
ماہ کنعان پہ کبھی کوئی نہ مائل ہوتا

روبرو چہرۂ روشن کے جو آتا خورشید
جلوۂ نور نبی دیکھ کے قائل ہوتا

شوق مین روضۂ اقدس کے ہوا ہو جاتی
دو قدم چلنا مجھین سیکڑون منزل ہوتا

گر صبا مجھکو سنگھا دیتی نبی کی خوشبو
کوئی دم کو تو معطر یہ مرا دل ہوتا

دیکھتا روضۂ حضرت کی جو یکبار بہار
شوق گلزار کا دل سے مرے زائل ہوتا

سرمۂ چشم جو خاک رہ طیبہ بنتی
ذرہ ذرہ مری آنکھونکے لیے تل ہوتا

نمبر ۱۵	آرزو و تب دل خستہ کی بر آتی طالب خاک ہو کر جو مدینہ مین تہ گل ہوتا	شعر ۱۰

ہے دلمین نقش فکر مصطفے کا
لبونپر نام ہو مشکلکشا کا

حقیقت سے جو عرفان کے ہے آگاہ
وہی سمجھے ہے رتبہ مرتضی کا

مبارک زہد و تقوی ہو زاہد تمکو
ہمین ہے عشق ذات کبریا کا

رسول حق کا کافی آسرا ہے
خطر دل کو نہین روز جزا کا

سدا بھیجو درودین مصطفے پر
کہ خود شایان ہے وہ صل علے کا

اسی سے ہے بنائے ہر دو عالم
وہی باعث ہوا ارض و سما کا

خدا سے یہ دعا شام و سحر ہے
مجھے روضہ دکھا خیر الورا کا

دل و جان سے جو شیدائے نبی ہو
بلاشک ہے وہی پیارا خدا کا

حصول جلوۂ رخ ہی جو منظور
وظیفہ ہو ترا قرآن و والضحے کا

نمبر ۱۶	جو ہے مست شراب جام وحدت حقیقت مین وہ طالب ہے خدا کا	شعر ۹

مرے دردِ جگر کی تو ہی ہے دوا یا حبیب خدا یا حبیب خدا
مجھے جلد ہی سے شربت وصل پلا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

یہ تمنا خدا سے ہی میری نبی کہ جدا ہو بدن سے یہ روح جبھی
ہو زبان سے یہ کلمہ کلام ادا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

مرے دل کی تمنا برائے کہین ترے روضہ پہ پہنچون بحال حزین
کہون مثل گدا یہ صدا مین سدا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

کوئی تم سا ہوا ہی نہو گا کبھی ہوئی ختم یہ رسالت ختم نبی
بنے آپ کے واسطے ارض و سما یا حبیب خدا یا حبیب خدا

تمھین بعد خدا کے ہو سب سے کلان تمھین باعث زینت کون و مکان
تمھین سارے جہان کے ہو جلوہ نما یا حبیب خدا یا حبیب خدا

شب اسری کا قصہ ہو کس سے بیان مری گو نہ مین ہے کچھ ایسی زبان
تجھے سب سے زیادہ ہے رتبہ ملا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

کرو رحم کی مجھ پہ نگاہ ذرا تمھین حامی و شافع روز جزا
کرو شاہ کا رتبہ گدا کو عطا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

تری دید کا آنکھون کو سودا ہوا ہی چشم ہے تجھ سے نبی بخدا
مری آنکھ سے پردہ دوئی کا اٹھا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

ھ شہا طالب خستہ مین آپکا ہون سوا اسکے مین اور کیا عرض کرون
نہ کسیکی طلب ہے تمھارے سوا یا حبیب خدا یا حبیب خدا

خدا کون رہ دین کا ہے رہبر ایسا
ک زمین سے ہے عیان تا بفلک سے نور
ہو سبھی کو جھکا آپ کی جسد مین ضوئن
یر جنت کو گئے آپ تو حورون نے کہا
و برو قامت سرور کی نہ پھر سر اٹھا

ہوا ہے نہ کوئی ہوگا پیمبر ایسا
نکلا معراج کی شب وہ مہ انور ایسا
کہا پائیگا نہین رتبہ کوئی سرور ایسا
نکوئی غنچہ ہے ایسا نہ گل تر ایسا
شرم کے مارے جھکا قد صنوبر ایسا

مشرق مہر تھا حضرت کے سبب سے طیبہ — جلوہ گر رہتا تھا کچھ روئے منور ایسا
ہو لبسا آنکھ مین جلیسا در دندان نبی — ہو صدف کو نہ میسر کبھی گوہر ایسا
حشر تو امت عاصی سے کہینگے مرسل — زہے قسمت کہ ملا تجھ کو پیمبر ایسا

نمبر ۱۸ | جلیسا مین ہجر محمد مین ہون محزون طالب — ہو زمانہ مین کوئی دل نہ مکدر ایسا | **شعر ۵**

مشتاق ہون سو جان سے رسول عربی کا — دیدار دکھاوے تو خدا اپنے نبی کا
لولاک مین نازل ہو تری شان کا رتبہ — شایان سزاوار ہے اس خوش لقبی کا
اسرار حقیقت مین سوا نور سے روشن — ہو دیکھنے والا تو رخ نیم شبی کا
حیران ہے خرد عشق مین حضرت کے شب و روز — عقدہ نہین کھلتا ہے مجھے بوالعجبی کا

نمبر ۱۹ | مین شربت دیدار کا پیاسا ہون جو طالب — شہرہ ہے زمانہ مین مری تشنہ لبی کا | **شعر ۷**

شب اسری جو بنا بن کے پیمبر نکلا — غل یہ حورون مین ہوا گھر سے وہ دلبر نکلا
تھی ندا ہفت فلک پر کہ زیارت کو چلو — آج محبوب خدا سیر کو باہر نکلا
رحمت ایزدی ہوئی رحمت عالم کے لئے — گو نہ عصیان مین کوئی میری برابر نکلا
آپکو دیکھکے اس طور کہینگے عاصی — وہ شفاعت کے لئے شافع محشر نکلا
اسد اللہ دہن پاک کی خوشبو دیکھو — کلمہ نکلا جو زبان سے وہ معطر نکلا
واہ کسکو یہ ہوا رتبہ معراج حصول — لائق اس شان کے اپنا ہی پیمبر نکلا

نمبر ۲۰ | واہ کیا خوب لکھی نعت محمد مین غزل — تجھ مین طالب تو عجب طرح کا جوہر نکلا | **شعر ۹**

تم پر درود ای مصطفے صل علی صل علی — تجھو نبین کے ای پیشوا صل علی صل علی
تم سب سے اعلی مصطفے تم برگزیدہ مجتبے — تم پیشوا تم رہنما صل علی صل علی
مصطفے پہنچے فلک پر جب نبی آئے ملک باصد خوشی — لو ہو مبارک مصطفے صل علی صل علی
پیدا ہوے مکہ مین جب حضرت نبی با فضل رب — بخشش ہے ارض و سما صل علی صل علی

ہوئے سب سے بڑھکر مرتبہ تیرا مرے مصطفےٰ
صل علے صل علے صل علے صل علے

تعریف ہو کس سے ادا جب ہو ثناخوان خود خدا
اللہ رے تیرا مرتبہ صل علے صل علے

جب سے ہوئے ہیں مصطفےٰ کشتی کے اپنے ناخدا
بیڑے کا تھل بیڑا لگا صل علے صل علے

آدم سے تا عیسےٰ نبی نفسی پکارینگے سبھی
تو امتی فرمائیگا صل علے صل علے

نمبر ۲۱ — شعر ۹

بیمار ہوں دیدار کا دیدار دو اسکو دکھا
طالب کو کر صحت عطا صل علے صل علے

رسید تو ہمیں ہو جائے نظارہ پیمبر کا
کہ ہوں مشتاق ہیں ہاے جمال روے انور کا

عنایت جنکے اوپر ہو تری اے رحمت عالم
نہ ڈر ہو انکو مرقد کا نہ اندیشہ ہو محشر کا

تجلی جلوہ گر یارب ہو کسکے روے انور کی
کہ ہے خورشید خاور اندنوں ذرہ مرے گھر کا

بلاشک چار ہیں اصحاب برحق تیرے اعلےٰ
کہ ہر اک جان و دل سے ہے فدا اپنے پیمبر کا

بنایا نور سے اللہ نے تھا آپ کو حضرت
بھلا پھر کس طرح سے ہوتا سایہ جسم اطہر کا

پھرے ہے باولا اور سب سے برگشتہ وہ اے ہم
جسے سودا ہی بال بھر زلف معنبر کا

ملیگا تشنۂ دیدار کو دیدار جنت میں
نصیبوں میں اگر پایا ہو جس نے ساقی کوثر کا

تمنا دل میں ہے کہ یارب بہشت طیبہ میں
پھرے رکھتا ہمیشہ ٹھوکرینکا کاسہ مرے سر کا

نمبر ۲۲ — شعر ۹

کیونکر ہو ترقی نشۂ وحدت کی اے طالب
کہ تو نے جام بھر بھر کے پیا ہے حب حیدر کا

نہ ہوگا اور ہوا اب تک زمین پر ہوا
قسم خدا کی نبی سا کوئی بشر نہوا

نظر نہ آیا کبھی ماہتاب روئے نبی
ستارہ بخت کا افسوس جلوہ گر نہوا

دل حزین کو یہ مژگان مصطفےٰ کا عشق
چھدا بھی پاؤنکا کانٹا تو میں خبر نہوا

خیال زلف نبی میں یہ شب دراز ہوئی
سفید ہوگئیں آنکھیں دم سحر نہوا

طفیل آپکے عصیان سے پاک امت ہی
کسیکا بجز امت میں جامہ تر نہوا

خجل ہے سرو نہ قامت سے آپکے تنہا
عدیل قد کا تو طوبے کا بھی شجر نہوا

گیا مدینہ کی جانب ہی عزم جب میں نے
سوائے شوق کوئی اور ہمسفر نہوا

نبی پاک کے گیسو کا تذکرہ جو کیا ‏ | ‏ بیان طول کی طرح مختصر ہوا

نمبر ۲۳ ‏ | ‏ تصور در دندان پاک میں طالب
گرا جو آنکھ سے آنسو تو کہ ہب گہر ہوا ‏ | ‏ شعر ۱۷

جس کو کہ غم احمد مختار رہے گا ‏ — ‏ ہر وقت خدا اُس کا مددگار رہے گا
حضرت کا اگر تشنہ دیدار رہے گا ‏ — ‏ دیدہ صفت نرگس بیمار رہے گا
آنکھوں میں رہے گا جو خیال رخ سرور ‏ — ‏ کچھ نزع کا غم مجھ کو نہ زنہار رہے گا
ہوں گیسوے سرور کا میں سودائی ازل سے ‏ — ‏ ہر پیچ سے دل میرا گرفتار رہے گا
ہوگی نہ اگر زیست میں حضرت کی زیارت ‏ — ‏ تو قبر میں سونا مجھے دشوار رہے گا
اسلام جسے کہتے ہیں حضرت کی بدولت ‏ — ‏ آفاق میں تا حشر نمودار رہے گا
بھولیگا مصیبت میں نہ راحت میں بھی شہ کو ‏ — ‏ دل آپ کا ہر وقت خریدار رہے گا
جو پیروی دین شہ پاک کرے گا ‏ — ‏ ایمان میں کامل وہی دیندار رہے گا
رکھتا ہے جو بغض شہ لولاک کو دل میں ‏ — ‏ لکھا ہے حدیثوں میں کہ وہ خوار رہے گا
محشر میں ملیگی اسے حضرت کی شفاعت ‏ — ‏ جو مرضی والا کا طلبگار رہے گا
سختی لحد نام کو بھی رنج نہ دے گی ‏ — ‏ حامی جو مرا احمد مختار رہے گا
ہوگی جسے شیطان کے اغوا سے عداوت ‏ — ‏ یاران محمدؐ سے اُسے پیار رہے گا
ہر فرد بشر نور نبی کا ہے جو شیدا ‏ — ‏ کب گرم نہ اُس حسن کا بازار رہے گا
جو مجھکو مدینہ میں نہ بلواؤ گے آقا ‏ — ‏ بیتاب یہ سینہ میں دل زار رہے گا
مرہم جو نہ دیں گے لب جانبخش نبی کے ‏ — ‏ پہلو میں ہمیشہ جگر افگار رہے گا
مقبول در پاک وہ شاعر ہے بلاشک ‏ — ‏ لکھنے کے لیے نعت جو تیار رہے گا

نمبر ۲۴ ‏ | ‏ دل خواب میں یکبار کرے گا جو زیارت
طالب ترے دیدار کا سو بار رہے گا ‏ | ‏ شعر ۱۵

مصطفےٰ کا جو خدا نور نہ پیدا کرتا ‏ — ‏ کلمہ کن فکان کو نہ ہویدا کرتا
واسطے انکے کیا ارض و سما کو پیدا ‏ — ‏ اُس لیے مرتبہ بالا سے نہ بالا کرتا

گر رضا ہوتی محمد کی نہ حق کو منظور | بخشش امت عاصی کا نہ وعدہ کرتا
اپنا معشوق کیا روز نخستین پیدا | کیون نہ حق اسکو محبوب پہ شیدا کرتا
خاک اگر روضۂ انور کی میسر ہوتی | عوض سرمہ مین آنکھون مین لگایا کرتا
نور سے اپنے کیا اسکو خدا نے پیدا | کیون نہ پھر مرتبہ اعلی سے وہ اعلی کرتا
جسم اطہر کا پسینا جو میسر ہوتا | جامے خوشبو سے کپڑون مین بسایا کرتا
کاشکے روضۂ اقدس پہ رسائی ہوتی | نعت پڑھ پڑھ کے مین ہر روز سنایا کرتا
دست بستہ ترے روضہ پہ کھڑا ہو کر مین | شوق سے جلوہ یزدان کا نظارا کرتا
گر مدینہ مین گزر ہوتا تو ہر روز ولا | سر کے بل روضہ پر نور پہ جایا کرتا
حق کو اسلام کا ظاہر جو نہ کرنا ہوتا | پھر نہ دنیا مین محمد کا وہ جلوہ کرتا
کلمہ گو کے لئے نار جو پیدا ہوتی | کعبہ دل کبھی مومن کا نہ پیدا کرتا
تھا مقدر ہی مین شیطان کے ہونا گمراہ | و اسطرح حضرت آدم کو وہ سجدا کرتا
ذات مطلق نے کیا آپکو حق نے پیدا | جسم اطہر کا بھلا کسطرح سایا کرتا

نمبر ۲۵

ہوتی جنت تجھے ہرگز نہ میسر طالب
رہبری جو نہ وہ محبوب خدا کا کرتا

شعر

یہ کیا امتحان کمتر ہو گیا | کہ ہٹکا ادھر سے ادھر ہو گیا
محمد کا جلوہ جدھر ہو گیا | ادھر نور حق جلوہ گر ہو گیا
تری انگلیان ہین وہ معجز نما | اشارے سے شق القمر ہو گیا
وہ بے سایہ کیون جسم اطہر نہ ہو | کہ سایہ تو کحل البصر ہو گیا
جہان ذکر مولد ہوا آپ کا | وہ نور علی نور گھر ہو گیا
ملے کیون نہ اسکو حیات ابد | مدینہ کو جسکا سفر ہو گیا

نمبر ۲۶

مین روز ازل انکا طالب ہوا
محبت کا دلپر اثر ہو گیا

شعر

ہے دلمین داغ عشق رسالتماب کا | جلوہ چمک رہا ہے بڑے آب و تاب کا

وزہ نبی کے نور کا گیا آنکھین مل گیا — چہرہ چمک رہا ہی جو یہ آفتاب کا
داماں لطف جسکے لگا ہاتھ آپ کا — مطلق تو اُسے خطر نہین روز حساب کا
ختم الرسل نبی مکرم مرے ہوے — رتبہ ملا حضور کو کیا انتخاب کا
انگلی کے اک اشارہ مین دو ٹکڑے ہو گیا — اونے سا معجزہ یہ ہوا ماہتاب کا
گوٹھنے سے اسکے ملتی ہی ہر درد کی دوا — دیکھو تو سنکر و اثر ام الکتاب کا
حمد خدا و نعت نبی میرا شغل ہی — سو قع یہ خوب ہاتھ لگا ہی ثواب کا
پایا بلند رتبہ عرش برین سے ہی — دیکھو تو کیا عروج ہی کفش جناب کا

نمبر ۲۷ — طالب لکھی ہی نعت مین حضرت کی جو غزل / سارا طفیل ہی یہ شہ بو تراب کا — شعر ۱۵

مجھے جلوہ حضرت دکھا دیجیگا — شراب محبت پلا دیجیے گا
زیارت کا ہی شوق آنکھو نکو بیحد — شہا اپنا روضہ دکھا دیجیے گا
اٹھے خواب غفلت سے بیمار تیرا — لب معجز اپنا ہلا دیجیے گا
نظر آے تم مین نہ کچھ اور مجھ مین — دوئی کا یہ پردہ اٹھا دیجیے گا
کوئی دم کا بیمار ہی اور جہان مین — مجھے ای مسیحا شفا دیجیے گا
مین مدت سے روتا ہون رنج و محن مین — نگاہ کرم سے ہنسا دیجیے گا
مدینہ مین جلدی پہنچ جاے ہر دو — کوئی راہ ایسی بتا دیجیے گا
ملون آستانے سے آنکھونکو ہر دم — در اقدس اپنا دکھا دیجیے گا
شگفتہ نہین ہوتا غم مین تمہارے — مرا غنچہ دل کھلا دیجیے گا
مدینہ مین جا کر گدائی کرون مین — مجھے اتنی طاقت شہا دیجیے گا
دم آخری ہی موے جسد مر ہمارا — مدینہ مین یارب قضا دیجیے گا
مرا سینہ پر نور ہو معرفت سے — عمل کوئی ایسا بتا دیجیے گا
سیاہی گناہو نکی سب دور ہووے — مرے دل مین ایسی ضیا دیجیے گا
ثنا مین تمہاری جو اشعار لکھون — قیامت مین اسکا صلا دیجیے گا

نمبر ۲۸ | **شعر ۱۲**

رہے مست طالب تمھارا ہمیشہ
مئے وحدت ایسی پلا دیجئے گا

وصف محبوب کردگار ہوا
مین بھی مداحون مین شمار ہوا

خاتم الانبیا لقب پایا
یہہ عطا آپ کو وقار ہوا

جسنے تعظیم مین کیا انکار
چشم مخلوق مین وہ خوار ہوا

خلد کو وہ ضرور جائے گا
جسکا عشق نبی شعار ہوا

برق رخ جب نہ خواب مین دیکھی
صورت ابر اشکبار ہوا

باغ مین سنکے ذکر روے نبی
شرم سے لالہ داغدار ہوا

کوئی خاصان حق تعالے مین
مثل حضرت نہ نامدار ہوا

خوش ہوا ے مومنو کہ حضرت کو
بخشوانے پر اختیار ہوا

نہ گیا آہ مین مدینے کو
عزم دل مین ہزار بار ہوا

شب اسرے بلایا حضرت کو
کیسا اونپر خدا کا پیار ہوا

امتی امتی رہا لب پر
دھیان امت کا بار بار ہوا

نمبر ۲۹ | **شعر ۷**

روز نعت شریف لکھ طالب
بڑھ گے ہر کار سے یہہ کار ہوا

پردہ اپنے رخ پرنور سے سرکائیگا
کسی صورت سے تو صورت مجھے دکھلائیگا

یا نبی مجھ کو مدینہ مین تو بلوائیگا
اپنی صورت کی زیارت کبھی دکھلائیگا

کیسۂ دل ہو بھی دولت ایمان ہم کو
صدقۂ پنجتن پاک کے دلوائیگا

پردۂ عالم ظاہر ہے جو شاہا مانع
خواب ہی مین مرے تشریف وہ لائیگا

نام حضرت کا کسی مہر کن کا دل سے
دلمین ہو جسکے نگینہ یہ کھدا لائیگا

دام عصیان مین گنہگار پھنسے ہین حضرت
کچھ رہائی کے لیے انکے بھی فرمائیگا

نمبر ۳۰ | **شعر ۷**

وائے افسوس قدمبوس شہ دین طالب
نہین قسمت مین تو کس راہ سے پھر جائیگا

محمد کو جو حق پیدا نہ کرتا — کبھی کون و مکان برپا نہ کرتا
حضوری آپ کی ہوتی جو حاصل — تصور دین و دنیا کا نہ کرتا
ریاضت دیکھتا شہ کی جو عالم — عبادت کا کوئی دعوی نہ کرتا
مجھے دکھلاتے جو حضرت تجلی — تو مین ہرگز کبھی شکوا نہ کرتا
مجھے بیماری عشق نبی تھی — یہ اچھا تھا طبیب اچھا نہ کرتا
اگر اس عشق مین جذبہ نہ ہوتا — کوئی بھی آپ کو رسوا نہ کرتا

نمبر ۳۱ — غم حضرت مین رونا تھا جو طالب — تو ان چشمون کو کیون دریا نہ کرتا — **شعر ۸**

جو قرآن آپ پر نازل نہوتا — تو ایمان خلق کو حاصل نہوتا
نہوتی گر حسام عشق ہمرور — کوئی عالم مین گھایل دل نہوتا
محمدؐ کا نہوتا جو وسیلہ — تو جنت مین کوئی داخل نہوتا
اگر حضرت نہوتی بیقراری — مثال مرغ مین بسمل نہوتا
خوشی جو ذکر حضرت کی نہوتی — تو کوئی شامل محفل نہوتا
نہوتا سلسلہ حضرت سے گر کچھ — زمانہ مین کوئی شامل نہوتا
نہوتا گر ترا رخ سایہ افگن — مہ نو پھر مہ کامل نہوتا

نمبر ۳۲ — جو بھرتا کاسہ امید طالب — تو ہر دم آپ سے سائل نہوتا — **شعر ۹**

وہ نور خدا خواب مین جس دم نظر آیا — سمجھا مین خدا نے مجھے دیدار دکھایا
ہی شائق دیدار ہر اک باغ جہان مین — نرگس کو انہی چشم نے بیمار بنایا
کرتے ہوئے یہ عرض فلک سے ملک آئے — چلیئے مرے مولا تمہین دولہا نے بلایا
تا حشر یہی قصہ رہے گا مجھے یارب — مجنون نہ مجھے دشت مدینہ کا بنایا
گنجینہ قدرت ہی مرا سینہ افسوس — جانے مجھے اللہ نے کیا کیا ہی پڑھایا
معمور ترے نام سے کونین ہی ایشاہ — اجڑی ہی ہوئی مخلوق کو خالق نے بسایا

نمبر ۳۳

تا عمر رہے سیراب رہین گا مرے حضرت
طالب کو اگر شربت دیدار پلایا

شعر ۷

مجکو تصویر سے رخ پاک دکھانا
دل سینہ مین بیتاب ہو سیماب کی مانند
مر دو سایہ پڑا خاک پہ ہو آپ کا بیمار
ایکا شش قیامت کو زبان ہے مری نکلے
خیر ہے مرے حال کا پرسان ہنین کوئی
ہون روضۃ النور سے منور ہمین انکھین

ممکن جو نہو یہ تو مدینہ مین بلانا
مژدہ اسے دیدار کا لیکن سنانا
اے رشک مسیحا اسے ٹھوکر سے جلانا
اے ساقی کوثر مجھے اک جام پلایا
ہون وا مین عصیان کے پہنسا کو چھڑانا
ہان مجکو مدینے مرے اللہ بلانا ؂

نمبر ۳۴

مرجاے اگر عشق شہ پاک مین طالب
دن حشر کے اللہ مدینے سے اٹھانا

شعر ۹

شب معراج جو اللہ کا پیارا نکلا
حور و غلمان نے کہا دیکھ کے شہ کا جلوہ
پہنچے جب عرش معلے پہ تو بولے ملک
قمریان شوق مین پڑھتی ہین درود اور سلام
دیکھ کر عرش پہ حضرت کو فرشتون نے کہا
دوزخی نار جہنم مین کہڑے ہو کہتے تھے
بدعت و کفر کی ظلمت ہوئی زائل نجدا
چونکہ پائی مبارک کہا رضوان نے

غل ہوا برج نبوت کا ستارا نکلا
شکر صد شکر کہ ارمان ہمارا نکلا
بخدا گھر سے نبی آج ہمارا نکلا
باغ آفاق مین رشک چمن آرا نکلا
آج کہنے کو خدا کا یہ نظارا نکلا
خوب بخشش کا ہماری یہ اشارا نکلا
اے نبی چاند سا یہ چہرہ جو تمہارا نکلا
آج مقصد دل مشتاق کا سارا نکلا

نمبر ۳۵

راتدن نعت پیمبر مین بسر عمر تو کر
مغفرت کا تری طالب یہ سہارا نکلا

شعر ۹

کیون قابل بخشش نہو ہر کار ہمارا
قابل نہین رحمت کے پر احمد کی بدولت
وابستہ دامان عنایت ہین عاصی

کون کا سردار ہو سردار ہمارا
ہر حال مین خالق ہو مددگار ہمارا
پردہ نہو فاش اے شہ ابرار ہمارا

لِللہ خبر لیجئے اے مخبرِ مسیحا — طالب ہے شفا کا دلِ بیمار ہمارا
اکسیر سے خاکِ درِ مقدس ہے زیادہ — دل طامع دولت ہے نہ زنہار ہمارا
فرمایا ہے حضرت نے جسے دل سے ہے الفت — دنِ حشر کے ہوگا اُسے دیدار ہمارا
حضرت سے رُسُل روزِ قیامت یہ کہینگے — ہے کون سوا آپکے غمخوار ہمارا
ہر روز جو کرتے ہین رقم نعتِ مبارک — ہے عشق زمانہ مین نمودار ہمارا

نمبر ۳۶	طالب ہو کہین خواب مین دیدار میسر مشتاق نہایت ہے دلِ زار ہمارا	شعر ۹

ہے دوئی سے تو بری تو ہے خدا کا محبوب — اسلیئے تجھ کو ہے یکتائی کا دعویٰ محبوب
نور آنکھون سے کسی پل نہین زائل ہوتا — جب سے چہرہ ترا آنکھونمین سمایا محبوب
ہمنظر آپکے جلوہ کو جو دیکھے انسان — نظر آئے اُسے بس حق کا تماشا محبوب
تیرا کوچہ کہین فردوسِ برین سے ہے سوا — نخل اک اک ہو نہ کیون صورتِ طوبیٰ محبوب
نظر آتا نہین اسواسطے تیرا سایہ — خانۂ دلمین اُسے حق نے بسایا محبوب
کوئی پہنچے گا پیمبر نہ ترے رتبہ کو — بخدا تو ہے خدا سے دوسرا کا محبوب
ہو مجھے آپکی روضہ کی زیارت حاصل — اس دلِ خستہ کی برآئے تمنا محبوب
منزلِ کفر مین عالم کا ٹھکانا ہوتا — راہ اسلام کی گر تو نہ بتاتا محبوب

نمبر ۳۷	سایۂ طوبیٰ سے ہمسایہ جو ہوگا طالب یاد ہوگا تری دیوار کا سایا محبوب	شعر ۹

ایکاش وہ دکھین مجھین ملک و دیار یثرب — پہنچائے جلد یا رب قرب و جوار یثرب
اصلا نہ سیم و زر کی دلمین مرے ہوس ہو — اکسیر سے سوا ہے گرد و غبار یثرب
مثلِ کلیم اے دل کھول اپنی چشمِ حق بین — ہے طور سے زیادہ ہر کوہسار یثرب
گر دسترس مجھے ہو واللہ ایکدم مین — دونو جہان کو کر دون دم مین نثار یثرب
بلبل مجھے بنائے بہرِ رسول یا رب — تا اوڑکے ہند سے مین دیکھون بہار یثرب
رتبہ ہمارا ہوتا عرشِ برین سے اعلیٰ — گر اپنی خاک ہوتی ہم رہ گذار یثرب

دکھلائے جلد یا رب تو روضہ مقدس — بیتاب عنبریں ہے یہ جان نثار یثرب
خاشاک و خس ہو وانکے جان اپنی کیجیے — کہتے ہیں دل سے ہر دم یہ خاکسار یثرب

نمبر ۳۸ — مشتاق تیرے در کا طالب ہے یا محمد
اسکو خدا دکھائے جلدی دیار یثرب — **شعر**

ہوا شرف لامکان سے بھی مکان مولد حضرت — ملائک ہوتے ہیں حاضر میان مولد حضرت
دما دم یہ ہی غیب سے آواز آتی ہے — مبارک ہو تمہیں اے حاضران مولد حضرت
سنو گر احمد مختار کا تصدق جان و دل سے ہو — پڑھو صلوٰۃ خوش ہو کر میان مولد حضرت
تزلزل قصر کسریٰ میں پڑا تب ہے آتے ہی — یہ دہشت تھی یہ ہیبت تھی عیان مولد حضرت
زمین سے آسمان تک ایک عالم تھا تجلی کا — ظہور حق نمایاں تھا زمان مولد حضرت
عجب کیا ہے جو رشک خلد ہو جائے تمہارا گھر — خوشا قسمت ہوا ہے ہمسایگان مولد حضرت

نمبر ۳۹ — ہمیشہ سے یہی سنتے چلے آئے ہیں ہم طالب
زیارت گاہ اب تک ہے مکان مولد حضرت — **شعر**

شب معراج ہے روشن ہے قمر آج کی رات — ابر رحمت سے برستے ہیں گہر آج کی رات
تا فلک نور کا سامان ہے زمین سے لیکر — لیلۃ القدر سی آتی ہے نظر آج کی رات
غیر کلمہ نہیں پڑھتی ہے زبان ہر شجر — سجدہ کرتے نظر آتے ہیں شجر آج کی رات
طرفہ کہتے چلے آتے ہیں جبریل امین — خاتم انبیا آتے ہیں ادھر آج کی رات
شب معراج یہ جبریل سے حضرت نے کہا — کیسی امت کی شفاعت یہ مگر آج کی رات
قطب غوث انبیا اور اولیا ابدال اوتاد — اسی نبی کے ہیں سب دستنگر آج کی رات

نمبر ۴۰ — ذکر میلاد مبارک میں لکھوں کیا طالب
محفل پاک کی گھر گھر ہے خبر آج کی رات — **شعر ۵**

غلامی میں نہیں مجھکو کیا سرکار کیا باعث — پڑا ہوں ہند میں لاچار اور بیکار کیا باعث
حضوری چاہتا ہے ایک مدت سے دل خستہ — بلاتے کیوں نہیں اسکو سر دربار کیا باعث
خلیل اللہ کا رتبہ نہیں ملتا نہیں ملتا — نہیں ہوتا شرار غم مرا گلزار کیا باعث

نہین ہوتا میسر انکا روز وصال اب تک | ستاتی ہی شب فرقت مجھے ہر بار کیا باعث

تضمین

نمبر ۱

لبسر ہوتی ہی شاہا انتظار روے انور مین
دکھلاتے تم جو طالب کو نہین دیدار کیا باعث

شعر ۸

خاتم الانبیا جا کو شب معراج ہی آج
سواری کے لیے حق نے فقط بھیجا براق
اور کوئی حامی نہین حشر کے ہنگامہ مین
دین و دنیا کا تمھین حق نے شہنشاہ کیا
عرش اعظم سے یہ آتی تھی صدا پے در پے
در فردوس پہ رکھا جو قدم سرورنے
جلوہ گر نور ہوا مملکت ایمان کا

دین و دنیا کا تمھین حق نے دیا تاج ہی آج
پیشوائی کو فرشتون کی بھی افواج ہی آج
میرے مولے ترے ہی ہاتھ مری لاج ہی آج
آپکے فرق مبارک پہ رکھا تاج ہی آج
ہو مبارک مرے محبوب کی معراج ہی آج
بولا رضوان کہ ترے واسطے ہر کاج ہی آج
ظلمت کفر کی ظلمت ہوئی تاراج ہی آج

تضمین

نمبر ۲

حشر کو عرض کرونگا یہ نبی سے طالب
تیرا طالب ترے دیدار کا محتاج ہی آج

شعر ۹

ہو دل کو مصطفے کی محبت کسی طرح
ملمین خیال روے نبی دمبدم سے
ملجاے خاک کاش مدینہ کی خاک مین
اے خضر دین نہین رہ نا راست طے کرو
دل سے غلام ہون مین علی و حسین کا
عاجز گنہگار ہی لاچار و شرمسار
جی چاہتا ہی آپ کے روضہ پہ جا کے
ہووے وصال ماہ محرم مین یارسول

اس غم کی ہو نصیب مصیبت کسی طرح
ہو نقش آئنہ پہ یہ صورت کسی طرح
آے ہمارے کام یہ محنت کسی طرح
ہو میرے حق مین ایسی ہدایت کسی طرح
مجھ پہ ہے ضرور عنایت کسی طرح
محشر مین اسکی ہووے شفاعت کسی طرح
ابکے کھینچے زیارت تربت کسی طرح
بیکس کو ہو نصیب شہادت کسی طرح

تضمین

نمبر ۳

اسلام و دین سے کام ہو طالب کو یارسول
ہووے ادا نماز جماعت کسی طرح

شعر ۷

خدا کا نور ہو اے سرور عالم تمھارا رخ | ترپتا ہی دل بیتاب دکھلاؤ خدا لرخ

ہوئی رونق فزا بام فلک پر جس گھڑی حضرت
نہ کیونکر مخزن انوار کہدے رو حضرت کو
جو چشم غور سے دیکھا تو روشن بھی ہوا ہم پر
جمال شاہ عالم یکنظر جسکو نظر آیا
کسی صورت سے اسکو پردہ دوری اٹھے یارب

کہا کس شوق سے حق نے کہ کیا ہی پیارا رخ
خدا نے دست قدرت سے وہ شکل نہ سنوارا رخ
بلاشک غیرت خورشید ہے حضرت کا سارا رخ
رہی آنکھوں کو یہ حسرت کہ پھر دیکھیں دوبارا رخ
یہ آنکھیں ہوں منور ہو نبی کا آشکارا رخ

نمبر ۴	بلاشک آنکھیں دیدار سے سیر ہوئی طالب نظر بھر دیکھ لے یارب جو پھر کر دو اشارا رخ	شعر

ہے ہیبت اللہ ابروئے محمد
ہیں شرمندہ عبیر و مشک و عنبر
خدا سے ہو گیا واصل وہ انسان
غلامی میں کھڑے ہیں سرو و شمشاد
تصور آپ کا رہتا ہے اسمیں
اٹھایا بار امت کا سراسر

پر ز

جہاں کی آبرو روئے محمد
سنگھا دی جسنے خوشبوئے محمد
پڑی جسکی نظر سوئے محمد
عجب ہے قد و دلجوئے محمد
مرا دل ہو گیا کوئے محمد
وہ ہیں شہ زور بازوئے محمد

نمبر ۵	نہیں شک اسمیں اے طالب کہ حق کو بہت خوش آئی ہے خوئے محمد	شعر

جہاں میں ظہور آپکا ہے محمد
وہ پیارا خلق کا خدا اسپہ مفتون
وہ محبوب یزداں وہ محبوب رب حق
جسے لوگ کہتے ہیں محبوب ایزد
نہیں ہے یہ پنہاں جہاں پر ہے ظاہر
رہوں تیرے صدقے سے عالم میں شادان

تمہارے سبب سب بنا ہے محمد
مقرر حبیب خدا ہے محمد
وہ مخلوق کا رہنما ہے محمد
وہی خاتم الانبیا ہے محمد
بلاریب نور خدا ہے محمد
یہی اپنی بس التجا ہے محمد

نمبر ۶	نظر مہر کی اسپہ رکھنا ہمیشہ یہ طالب تمہارا گدا ہے محمد	شعر ۵

همیشه پڑھو مصطفےٰ پر درود
خدا کا یہی حکم قرآن مین ہی
سلام اُنپہ حق کا ہی اے مومنو
اگر مغفرت اپنی درکار ہی

حبیب خدا مجتبےٰ پر درود
پڑھو تم رسول خدا پر درود
پڑھو خاتم الانبیا پر درود
پڑھو شاہ ہر دو سرا پر درود

نمبر ۷ — اگر طالب نور مرقد ہی خلق
پڑھے رشک بدر الدجےٰ پر درود — شعر ۹

بھیجو نبی پہ مومنین صل علےٰ محمد
نام نبی کا گر سنو دل سے پڑھو یہ مومنو
آپ ہین رہنماے دین آپ ہین دنو مین ترین
برپا ہو حشر جسگھڑی تم ہی حساب سے بری
تم ہو جناب مصطفےٰ تم ہو تجلی خدا
پست ہی عرش آپ سے کرسی ہی پائے تلے
حق ہی کہون جو شان مین ایسا نہ دو جہان مین
لاؤ زبان کہین زبان تبہ جو کچھ کرون بیان

کون و مکان کے ہین مکین صل علےٰ محمد
فرض ہو مرتبہ ہی تمہین صل علےٰ محمد
آپ ہین عرش کے مکین صل علےٰ محمد
عرض ہو تم سے شاہ دین صل علےٰ محمد
تم ہو سراج سالکین صل علےٰ محمد
سب سے فراز تر نشین صل علےٰ محمد
حق کے رسول اور امین صل علےٰ محمد
دوست رب عالمین صل علےٰ محمد

نمبر ۸ — طالب ارادو بعنت کا کرتا ہی کس لیے بھلا
آپ ساہ دو سرا ہین صل علےٰ محمد — شعر ۸

ہو محمد کا کیسا ہی نام لذیذ
مجھ پہ کھلے سر ذات نبی
لب حضرت کے وصف کے اشعار
آگے یہ جبریل کہتے تھے
آپ کا نام عرش پر ہی لکھا
زلف سرور پسند خاطر ہی
فضل حضرت پہ جو کہ شیدا ہین

ہو گیا جب سے سب کلام لذیذ
ساقیا بھر دے ایسا جام لذیذ
کیون نہون پھر خاص و عام لذیذ
حق کو حضرت کا ہی پیام لذیذ
واہ وا کیا ملا مقام لذیذ
طائر دل کو ہی یہ دام لذیذ
کیون نہون سب کو انکے کام لذیذ

نمبر ۴۹ | زلف حضرت پہ ہون فدا طالب / ہی سحر سے ہوا یہ شام لذینا | شعر ۷

لاریب کہ کونین سے بہتر ہی پیمبر / سردار ہر اک شیٔ کا ہی سرور ہی پیمبر
ہی حسن مین کامل وہ رخ احمد مرسل / کہتا ہی زمانہ مہ انور ہی پیمبر
سب ختم ہوئی تجھ پہ ہی خوبی زمانہ / تو ختم رسل شافع محشر ہی پیمبر
کونین مین احمد سا نہ پیدا ہوا کوئی / رتبہ مین رسولون سے وہ بڑھکر ہی پیمبر
لاریب خدا سے وہ مراتب مین ہی اصغر / پر جملہ نبیون سے وہ اکبر ہی پیمبر
پیدا کیا ہی نور سے اللہ نے اپنے / اسواسطے محبوب ہی دلبر ہی پیمبر

نمبر ۵۰ | ایمان کی دنیا مین عجب راہ بتائی / طالب کا ہر اک راہ سے دلبر ہی پیمبر | شعر ۱۲

عالم مین نہین کوئی پیمبر کی برابر / شافع نہ کوئی شافع محشر کی برابر
ق
معراج کو جسوقت گئے سید والا / استادہ ملک کہتے تھے کوثر کی برابر
آیا وہ بشر نور کے سانچے مین ڈھلا ہی / سورج نہین جسکے رخ انور کی برابر
رخسار کو کیون دیتے ہین تشبیہ قمر سے / خورشید نہین روئے منور کی برابر
فردوس کا پھر جاتا ہی آنکھون مین نمونہ / نکلے ہی جو ہو کر بشر اس در کی برابر
جتنے تھے ابوبکر و عمر حیدر و عثمان / رتبہ مین نہ پایا کوئی سرور کی برابر
پایا ہی عجب مرتبہ صدیق و عمر نے / مرقد ہی بنا روضۂ اطہر کی برابر
یا قلعۂ خیبر کو اکھاڑا ہی علی نے / شہ زور نہین حیدر صفدر کی برابر
فردوس نے جب دیدۂ انصاف سے دیکھا / پائی نہ جگہ مرقد انور کی برابر
سردار جوانان جہان مین نہین کوئی / شبیر کا ہم مرتبہ شبر کی برابر
پایا ہی نہ عنبر کو نہ ہی مشک کو دیکھا / خوشبو مین تری زلف معنبر کی برابر

نمبر ۵۱ | مداح ہون طالب مین شہ ہر دو سرا کا / طالع ہی مرا بخت سکندر کی برابر | شعر ۵

ردیف زاء

ہمکو رسول پاک خدا نے کیا عزیز
دل سے تو پیار اجاتی ہے تمکو ساری خلق
غلمان و حور کو ہے غلامی تری قبول
بالحسن ختم ہے حضرت کی شان میں

یوسف بھی ہمکو رکھتے ہین صلی علی عزیز
بیشک تمھارا نام ہے نام خدا عزیز
ہر دل عزیز تم ہو غرض مصطفے عزیز
رکھتا ہے خلق مین سے جسے ہر دلربا عزیز

نمبر ۵۲ | طالب نبی کا نام جو نکلے ہے رات دن
سارے جہان سے مجھکو زبان ہے سو عزیز | شعر ٦

ردیف سین

وصل حضرت کا نہ تجکو ہوا حاصل افسوس
دل سے صد حیف کہ یکدم نہ کری یاد نبی
شمع مین دیکھی تجلی نہ رخ حضرت کی
ہوئی دریافت نہ کچھ ماہیت ذات نبی
پیرو انست مین سے پوچھے گیے جنت کو

رنگی حسرت نہ تری ہائے رہی دل افسوس
لوگ کب ہم سے زمانہ مین ہین غافل افسوس
رات بھر پھرتے ہے بر سر محفل افسوس
مین تو ناوان ہون ہی کرتے ہین عاقل افسوس
ہوے جو لوگ مدینہ مین تھے گل افسوس

نمبر ۵۳ | جیتے جی مانگ لے جو چاہے دعا ایدل اب
بعد مردن نکر پھر یہ ترا دل افسوس | شعر ۵

ردیف شین

ہے دلکو جسکے احمد مختار کی تلاش
دیکھا ہے جسنے خواب مین دیدار مصطفے
یکدم کہ عاصیون کا ہوگا کوئی شفیع
دیکھی بہار باغ مدینہ کی جسنے ہے
ہجر رسول پاک مین سب کاٹ لو گلا
دل سے غلام جو ہے علی و حسین کا

بیشک ہے اسکو رحمت غفار کی تلاش
ہوا وسے کسی کے نہ دیدار کی تلاش
اسوقت ہوگی سید ابرار کی تلاش
تا حشر اسکو ہوگی نہ گلزار کی تلاش
وہ جب ہوئی آس اہو ہی حیدار کی تلاش
بیشک ہے اسکو حیدر کرار کی تلاش

نمبر ۵۴ | مرتا ہون جانبلب ہون زیارت کیواسطے
طالب ترا ہون ہے ترے دیدار کی تلاش | شعر ۵

امت عاصی کو ہے سرور ذیشان کی تلاش
دیکھے پاے جو خواب مین دیدار رسول

عاشقو نکو ہے تهنا روضہ رضوان کی تلاش
عمر بھر ہو نہ اسے لعل بدخشان کی تلاش

شربت عشق نبی جس نے پیا ہی مُدام
دل سے رہتی ہی اُسے صاحبِ عرفاں کی تلاش

چشمِ باطن سے جو دیکھے کوئی رخسار نبی
پھر کبھی وہ نہ کرے رنگ گلستاں کی تلاش

نمبر ۵۵	جسنے اشعار ترے سن لیئے ہین اے طالب عمر بھر اسکو رہیگی ترے دیوان کی تلاش	شعر ۹

دست اُس رسول پاک کا دست خدا ہی خاص
یکدست سب جہان کا وہ مشکل کشا ہی خاص

تعریف مین نبی کی خدا نے کہا ہی خاص
محبوب ہی وہ پیارا ہی اور دلربا ہی خاص

ہی آسمین پیش و پس نہ کسی راہ سے ذرا
لاریب پیشوا بھی ہی اور رہنما ہی خاص

دنیا مین کونسا ہی مقابل ترے نبی
تو آہی رسول مالک ہر دو سرا ہی خاص

نام خدا نہ آپ ہین مین عمر بھر رہا
جسپر ہو نور کہ نام مبارک ثنا ہی خاص

یس تیرے واسطے قرآن مین ہی رقم
لائق ثنا کے خاص تو صلِ علیٰ ہی خاص

لازم ہوا درود کا پڑھنا جہان کو
مقبول دو جہان کا وہ پیدا ہوا ہی خاص

کیونکر نہ ہووے ہمکو خوشی اسکی راتدن
دونو جہان مین ایک وسیلہ ملا ہی خاص

نمبر ۵۶	کچھ خوف حشر مین نہین مجھکو علی حسین طالب نبی کا تجکو خدا نے کیا ہی خاص	شعر ۵

مشہور سب جہان مین ہی اُس سخا کا فیض
مشکل مین کام آتا ہی مشکلکشا کا فیض

وہ مدعا کے خالق ہر دو جہان ہوا
تا آسمان زمین سے پہنچا اُس باصفا کا فیض

محشر مین اُنکی عزت و حرمت کو دیکھنا
سب سالکون پر آج ہی اُس رہنما کا فیض

چودہ طبق مین اُنکی تجلی ہی جلوہ گر
پر نور چار سمت ہی نور خدا کا فیض

نمبر ۵۷	طالب اگرچہ فیض تجھے پیر سے ہوا دیکھا بہ چشم غور تو ہی مصطفے کا فیض	شعر ۶

محبوب کبریا نہ رسول خدا فقط
سردار دو جہان کا ہو خیر الوریٰ فقط

ہادی ہین سب خدا کی کہتا یہ کون ہی
سب مرسلون کا پیشوا حق نے کیا فقط

تعریف کس زبان سے کرے یہ گنہگار
قرآن خاص آپ پہ نازل ہوا فقط

باعث رسول حق کے بنا ارض اور سما ‖ بخشش کا تاج انکو عنایت ہوا فقط
محشر مین تشنگی کو بجھانگے یا رسول ‖ تمکو خدا نے ساقی کوثر کیا فقط

نمبر ۵۸
طالب کی لینا حشر کو حضرت خبر ضرور
تم ماسوا نہین کوئی مشکلکشا فقط
شعر ۴

ہوے امت کے جسدم سے محمد مصطفے حافظ ‖ رہا سب امتون سے انکی امت کا خدا حافظ
محبت جسکے دلمین اکذرہ آپکی ہو گی ‖ رہین گے حشر تک اسکے رسول حق نما حافظ
رہین کیونکر نہ برکت سے تمھارے شاہ و حرم سب ‖ کہ تمکو عاصیونکا کبریا نے کر دیا حافظ

نمبر ۵۹
حساب روز محشر مین پکارا جاؤنگا جسدم
وہان اگر مرے ہونگے جناب مصطفے حافظ
شعر

محشر مین کون سا ہی تمھارے سوا شفیع ‖ دونو جہان مین تم سا نہین دوسرا شفیع
شکر خدائے پاک کرین کس زبان سے ہم ‖ سارے گناہگارون کا تمکو کیا شفیع
محتاج رہنمائی کا تیرے ہوا ہی نبی ‖ تو رہنما ہی اور سر اپیشوا شفیع
مرقوم جنکے وصف سے قران ہی جابجا ‖ محبوب کبریا ہی وہ صل علے شفیع
مولد کے وقت سارے زمانہ مین شور تھا ‖ یہ عاصیون کے واسطے پیدا ہوا شفیع
حضرت کی جس کسیکو شفاعت مین ہو کلام ‖ قران مین دیکھ لے وہ لکھا جابجا شفیع

نمبر ۶۰
طالب جہان کا انکے سبب سے ہوا ظہور
کیونکر نہون جہانکے وہ نام خدا شفیع
شعر ۵

رنگ نبی سے بلبل نالان ہی باغ باغ ‖ صل علے کچھ آج گلستان ہی باغ باغ
جب سے بہار روے مبارک کا عشق ہی ‖ دل ہی شگفتہ اور مری جان ہی باغ باغ
بالکل فضا مدینہ کی نظرون مین چھا گئی ‖ ہنستی نہ کیونکہ دیدۂ گریان ہی باغ باغ
مدت کے بعد کوچۂ رشک جنان ملا ‖ گل گل ہی طبع اور یہ دامان ہی باغ باغ
تحریر کی جو ہی صفت عارض رسول ‖ طالب ہمارا آج تو دیوان ہی باغ باغ
ہجر نبی مین پھرتا ہون ہر بار ہر طرف ‖ یا رب نبی کا دے مجھے دیدار ہر طرف

انکھون مین بھر گئی جو مدینہ کی رنگ و بو — غیرت سے خار بن گئے گلزار ہر طرف

جسنے شراب عشق نبی کو کیا ہی نوش — پھرتا وہ مست ہو کے سر بازار ہر طرف

سینہ مرا مدینہ ہی اور دل ہی پاسبان — کہتا ہی بیخودی سے خبردار ہر طرف

کس درجہ ہی مدینہ کے بازار مین ہجوم — یوسف سے آ بکے ہین خریدار ہر طرف

حضرت سوا تمھارے مددگار کون ہی — رہنا ہمیشہ میرے مددگار ہر طرف

نمبر ٦١	طالب کی شاعری کا جسے شوق ہی کمال پڑھتا ہوا وہ پھرتا ہی اشعار ہر طرف	شعر ١٥

دیکھو عرب سے ہند مین آیا قدم شریف — گھر بیٹھے تم کو حق نے دکھایا قدم شریف

قدمون پر آپکے مومنو رکھو سر اپنا تم — جسکی بدولت آنکھون نے پایا قدم شریف

اور اسکی پیشوائی کو تم سر کے بل چلو — شہ کا تمھارے پاس جو لایا قدم شریف

خلاق پاک دے برکت اسکی عمر مین — جسنے کہ اپنے گھر مین منگایا قدم شریف

حورون سے عیش خلد مین پائیگا وہ ضرور — تربت پہ آج جسکے لگایا قدم شریف

کیا مرتبہ ہی آپکے قدمون کا مومنین — ہی دوش غوث پاک پہ آیا قدم شریف

ہر سنگ موم آپکے اعجاز سے ہوا — وقت خرام جبکہ اٹھایا قدم شریف

بیمار کو تیرے وہین حاصل شفا ہوئی — دھو کر گلاب سے جو پلایا قدم شریف

عاشق ہون یا نبی پاک رسول خدا کا مین — پیارا جہان سے مجھے پایا تھا قدم شریف

اسکے شفیع روز جزا ہونگے مصطفے — آنکھون سے جسنے اپنے لگایا قدم شریف

کیا فخر اہل ہند کو حاصل ہوا ہے آج — طیبہ سے جنکے واسطے آیا قدم شریف

معراج کو فلک پہ گئے جب شہ امم — سب قدسیون نے سر سے لگایا قدم شریف

عرش عظیم ملنے سے بس تھم گیا وہین — سر پر جب اسکے آپ کا آیا قدم شریف

اے مومنو درود پڑھو تم بصد ادب — ہمکو خدا نے آج دکھایا قدم شریف

نمبر ٦٢	ہی آرزو یہ طالب خستہ کی بعد مرگ سر پہ رکھون جو پاؤن خدا کا قدم شریف	شعر ٧

ردیف القاف

ششش جہت مین بسا ہوا ہی حق
یاد حق مین ہو اپنا دل بیچین
کسطرح راہ معرفت بھولون
جیسے موسے ہین اور آدم ہین
ظاہر او وہین ایک باطن ہین
سب کے جانب ہی وہ رو گردان

اوّل و آخر اور سدا ہی حق
حق تو یہہ ہو مری دوا ہی حق
خضر حضرت ہین رہنما ہی حق
جلوہ احمد مین کر رہا ہی حق
عاشق زار مصطفے ہی حق
جسکے دلمین سما گیا ہی حق

نمبر ۶۳ — عشق احمد کا رہ سدا طالب / سب کو آنکے سبب ملا ہی حق — شعر ۱۲

ردیف الکاف

اڑو ے آہ مین یارب یہانتک
نہ حضرت سا ہوا ہی اور نہ ہوگا
براق برق پا پر آپ چڑھکر
کہان یہہ قرب پایا ہی کسی نے
دم میلاد سلطان زمانہ
شب اسرے چلے جب گھر سے سرور
ملائک صف بصف حاضر تھے لاکھون
زیارت کو کھڑے تھے حور غلمان
یہہ ہوگا روز رستاخیز کا ہول
مگر ہوگی شفاعت اُسکی بیشک
مرے فخر مسیحا نے ہزارون

کہ مین پہنچون رسول انس و جانتک
خدا کی یہہ خدائی ہی جہانتک
گئے دم مین زمین سے آسمانتک
رسائی آپ کی ہی لامکان تک
بلا کا شانہ نوشیروان تک
بپا غل تھا زمین سے آسمان تک
کہون شوق قدمبوسی کہانتک
پیے تسلیم خم تھے قدسیان تک
کہین گے نفسی نفسی مرسلان تک
جو پہنچیگا رسول انس و جان تک
جلائے مردگان نیمجان تک

نمبر ۶۴ — دکھا دو خواب مین طالب کو دیدار / اُٹھائے صدمۂ فرقت کہان تک — شعر ۷

یا رسول خدا سلام علیک
تم ہو محبوب کبریا بر حق

یا نبی مصطفے سلام علیک
یا حبیب خدا سلام علیک

تم شفاعت کروگے محشر مین
یا شفیع الوریٰ سلام علیک
تم ہو ہادی و رہبر عالم
یا امام الہدیٰ سلام علیک
تم ہو رتبہ مین برتر و اعلےٰ
یا نبی مرحبا سلام علیک
تم ہو مقبول بارگاہ خدا
یا نبی خدا سلام علیک

نمبر ۶۵ — تم ہو طالب نبی کی گر عاشق
بھیجو تم صبح و مسا سلام علیک — شعر ۹

ہر شاخ صد بہار نبی کے بدن کا رنگ
بلبل کو خار خار ہی کیون ہو چمن کا رنگ
مجنون رسول پاک کا کہتے ہین مجھکو خلق
لایا ہی رنگ کیا مرے دیوانہ پن کا رنگ
کیا سرخ ہین خدائی قسم لعل مصطفےٰ
اڑتا ہی جنکو دیکھ کے لعل یمن کا رنگ
وہ صاف دل ہوا ہون نبی کے فراق مین
میلا کبھی نہ حشر تلک ہو کفن کا رنگ
ایل نبی کے روے منور کا ہی بیان
رکھتا ہی فوق نجم پر اس انجمن کا رنگ
بیرنگ جسکے سامنے باغ بہشت تہی
نام خدا وہ رکھتا ہی یثرب کے بن کا رنگ
بوسہ مجھے جو پاے مبارک کا ہو نصیب
لعل لبن سے لال سوا ہو دہن کا رنگ
پانچ انگلیون کیطرح سے بس ایک رنگ ہی تن
اسواسطے خدا ہی نہین پنجتن کا رنگ

نمبر ۶۶ — طالب لکھی ہی کیا صفت گیسوے رسول
ہی مشک سے سیاہ زیادہ سخن کا رنگ — شعر

لاچار ہون غریب ہون اور خوار یا رسول
کیا کیا کرون خرابیان اظہار یا رسول
ایجاد کائنات تمہارے سبب سے ہی
اسواسطے جہان کے ہو سردار یا رسول
ابتو کمال تشنہ لبی نے کیا ہی تنگ
حاصل ہو جلد شربت دیدار یا رسول
اب کون ہی تمہارے سوا میرا دستگیر
بیکس نواز ہو تمہین غمخوار یا رسول
محروم تیرے در سے نہ انسان کوئی پھرا
مجھ پر کرم کی ہو نظر اکبار یا رسول
رہتا ہون مست نشہ الفت کی جوش سے
رکھے خدا اسیطرح سرشار یا رسول

۶۷ — بھر خدا ہو آپ کرم کی نظر ضرور — ۱۱

۶۷ — طالب بہت ہی عاجز و ناچار یا رسول — ۱۱

نہیں کچھ میں دیدار پانیکے قابل ۔ تو پھر کب رہا منہ دکھانیکے قابل
سناؤں میں روداد حضرت کہانتک ۔ جگر ہی نہ اپنا دکھانیکے قابل
کہاں پر ہو سنگ در قبلہ دین ۔ یہ سر ہی وہیں آزمانیکے قابل
یہانتک بڑھا آب زمزم کا رتبہ ۔ ہو آنکھوں سے دیکھو لگانیکے قابل
بڑا ایکمارت سے بیدم ہوں حضرت ۔ یہ مردہ نہیں کیا جلانیکے قابل
مدینہ کے صحرا میں بہتر ہی مرنا ۔ کہ جنگل وہی ہے بسانیکے قابل
رہیں روتی ہجر نبی میں یہ آنکھیں ۔ رہیں آنسوؤں کے بہانیکے قابل
خدایا کرم کی ادھر بھی نظر ہو ۔ کہ بندہ بھی ہے رحم کھانیکے قابل
در خاک یثرب ہو کحل الجواہر ۔ ہو آنکھوں میں بیشک لگانیکے قابل
خدا مجھکو پھر شہر مدینہ دکھاوے ۔ وہ رشک گلستان ہے جانیکے قابل

نمبر ۶۸ — تڑپتا ہے طالب بہت مدتوں سے / بلا لو اگر ہے بلانے کے قابل — شعر ۵

ہو سدا لاکھوں درود و ان پر سلام ۔ سیکڑوں تعظیم سے جھککر سلام
سنت کو آنکی سیکھا ہر جہان ۔ جنپہ بھیجے خالق اکبر سلام
جسم و جان میں بستا قوت سے ہے ۔ بھیجتا اکثر ہے اکثر سلام
خالق اکبر پڑھے جنپر درود ۔ تم بھی بھیجو مومنو ان پر سلام

نمبر ۶۹ — ورد کر ہر دم تو اے طالب درود / ہے مری دانست میں بہتر سلام — شعر

بحر حقیقت نور سراسر صلی اللہ علیہ وسلم ۔ شافع محشر حق کے پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت داور مالک کوثر شاہ رسولان پیمبر ۔ بلکہ ولاور خلق کے افسر صلی اللہ علیہ وسلم
فخر سلیمان مہر درخشان سرور خیر امان گنہگاران ۔ باعث ایمان ہادی رہبر صلی اللہ علیہ وسلم
ہادی امت صاحب جنت سایہ حشمت شمع منور ۔ مصحف صورت مہر سراسر صلی اللہ علیہ وسلم

ردیف النون

تارک دنیا مالک عقبیٰ حرمت عیسیٰ عم موسیٰ سے ۔ از ہمہ اعلیٰ از ہمہ بہتر صلے اللہ علیہ وسلم
نور ہے انکا سب مین ہویدا عالم سارا آئینہ شیدا ۔ روئے مصفا ماہ منور صلے اللہ علیہ وسلم
طالب خستہ کے ہین ملجا بلکہ فخر عدالت مہر ما رب ۔ حامی امت شافع محشر صلے اللہ علیہ وسلم

کس راہ سے مدینہ کی جانب کو جائین ہم ۔ روضہ کو چومین خاک وہانکی لگائین ہم
استادہ ہوکے روضہ حضرت کے روبرو ۔ سب حال زار اپنا نبی کو سنائین ہم
سجدے خدا کے شکر کے تا نتنگ کرین ادا ۔ تا حشر اس زمین سے نہ سر کو اٹھائین ہم
ہے آرزو کہ دفن ہون اس سرزمین مین ۔ ہوکر کے خاک خاک کو اپنی اڑائین ہم
عشق نبی سے آنکھ مین آنسو بھرین یہان ۔ یہہ بے بہانہ اشک کے گوہر بہائین ہم
پہنچے ہین ہمین مدینہ مین ہم سے بھی تفنگان ۔ سب ولولے حسرتون کے ہین جاکر مٹائین ہم
اتنی ہے آرزو کہ پہنچکر مدینہ مین ۔ آنکھون کو اپنے روضہ پرنور دکھائین ہم
یارب وہ دن نصیب کسی روز ہو ہمین ۔ روضہ بہار ہین خاک وہان کی لگائین ہم
جوگی نہین فقیر نہین غم مین آپ کے ۔ پوشاک جوگیانہ بدن پر سجائین ہم

نمبر ۷۱ ۔ کوئی نبی مین چلکے کرین اب گداگری ۔ طالب یہان سے جاکے نہ ہرگز پھر آئین ہم ۔ شعر ۸

ملک کہتے تھے خوش ہوکہ نبی تشریف لائے ہین ۔ مبارک شافع محشر نبی تشریف لائے ہین
یہی فرمان رب جہان تھا حور و غلمان سے ۔ یہان حاضر ہو سب آکر نبی تشریف لائے ہین
گنہگاران امت روز محشر یون پکارین گے ۔ پیاسو حوض کوثر پر نبی تشریف لائے ہین
ملائک تذکرہ کرتے تھے باہم آمد آمد کا ۔ ہر اک کہتا تھا خوش ہوکر نبی تشریف لائے ہین
ندا جبریل کرتے تھے تمامی انبیا مین یہہ ۔ زیارت کر لو سب آکر نبی تشریف لائے ہین
بہشتی سے رضوان المومنین بام سے کہتا تھا ۔ کرو ان مین نذر کیا لاکر نبی تشریف لائے ہین
پکارین جا ملائک عرش جھکر عرش اعلے پر ۔ ہمارے رہنما سرور نبی تشریف لائے ہین
ایسا منتظر رہتا ہون طالب ہر گھڑی ہر پل ۔ کوئی آتا تھا کہکر نبی تشریف لائے ہین

بجز نبی مین جاکے ہون بیزار اندنون ۔ ۷۲ ۔ یارب نصیب ہو کہین دیدار اندنون

اچھا ہو وہ مریض جو پہنچے مدینہ میں — دار الشفا ہے آپ کا دربار اندنون
ملتی ہے عطار رسول جو درکار ہے مجھے — جز آپ کے نہیں کوئی درکار اندنون
ہنگام نزع کیجیے مدد آکے یا رسول — لاؤں کہاں سے اور مددگار اندنون
سو بار میں نے عرض کیا آپ سے حضور — ہوئے زیارت آپکی یکبار اندنون
بیشک ملے گا خانۂ جنت مجھے نبی — دیکھی ہے خواب میں تری دیوار اندنون
نعت نبی میں صرف ہے اوقات رات دن — لائق ثنا کے اپنے ہیں اشعار اندنون
منظر ہے دشت مدینہ نہیں چمن — نخل مراد رہتا ہے پر بار اندنون

نمبر ۳	طالب فراق زور پہ ہے ابرو نگاہ اب کاٹوں گلا ملے کوئی تلوار اندنون	شعر ۷

کیا پیدا نبی کو کبریائی اسکو کہتے ہیں — خدائی انکے باعث کی خدائی اسکو کہتے ہیں
گزاری عمر سب اپنی نبی نے زہد و عبادت میں — حقیقت میں جو پوچھو پارسائی اسکو کہتے ہیں
نبی پر مال و زر صدیق نے صدقہ کیا اپنا — ہوئی حاصل شہنشاہی گدائی اسکو کہتے ہیں
رہا راہ ضلالت میں نہ انسان کوئی گمراہ — بتائی راہ سبکو رہنمائی اسکو کہتے ہیں
شب معراج میں دیکھو کہاں جا کر قدم رکھا — کہاں جا کر رسائی کی رسائی اسکو کہتے ہیں
کیا پیدا نبی کے نور سے حق نے ہر اک شے کو — منور سب ہوا نور خدائی اسکو کہتے ہیں

نمبر ۴	ہوئیں کل مشکلیں طالب کی آسان انکی برکت سے عنایات و کرم عقدہ کشائی اسکو کہتے ہیں	شعر ۶

ہر اک مشکل میں تمکو یا نبی ہم یاد کرتے ہیں — خدا کے واسطے سن لیجیے فریاد کرتے ہیں
سنا ہے جب سے ہمکو عاصیوں کے شافع محشر — ہوئے آزاد غم سے ہر گھڑی دل شاد کرتے ہیں
تجھے ہم دل سے بھولے ہیں نہ بھولیں گے شہا ہرگز — دل ویرانہ تیرے نام سے آباد کرتے ہیں
جو دیکھے قامت سرو کوئی گلشن میں تمہارا — خدا شاہد ہے سر اپنا جبیں ہیں شمشاد کرتے ہیں
نہ آیا تھا نہ جب مرغ عشق احمد مرسل — [illegible] صیاد کرتے ہیں
عجب عمدہ غزل لکھی ہے [illegible] — [illegible] شعر [illegible] صیاد کرتے ہیں

شب معراج جو شاہ وہ اکثر آئے ہین
گلشن خلد مین حورین بھی یہ ہم کہتی ہین
شان مین جنکی کہ ہو آیۂ لولاک لما
جسکے گھر ہوتی ہو میلاد نبی کی محفل
پھر تعظیم اٹھو ذکر تولد جس کم
انبیا کہتے تھے آپس مین بھی شادان ہو کر
شب معراج یہ غل تھا کہ زیارت کو چلو
اللہ اللہ وہ حضرت کا عجب رتبہ ہی

انبیا کہتے ہین محبوب خدا آئے ہین
آج حضرت پئے دیدار خدا آئے ہین
وہی شاہ دوسرا راہ نما آئے ہین
اسکے گھر وہ قدم پاک سدا آئے ہین
بزم میلاد مین خود شاہ ہدیٰ آئے ہین
اپنی امت کی وہ بخشانے خطا آئے ہین
ملنے اللہ سے محبوب خدا آئے ہین
رہرو جبریل امین صبح و مسا آئے ہین

نمبر ۵

کہدے اگر یہ کوئی ہو تم مین آ کے ایک بات
کرنے عیسیٰ زمان تیری دوا آئے ہین

شعر ۷

کہتا ہی دل کہ نعت رسول خدا لکھون
شایان ہین خاص آپ درود و سلام کے
ہادی و رہنما ہمین تو جہان کے ہو
ہی کام وہم کا نہ تری راہ وصف مین
جو وہ طبق زمین کے ہون کاغذ قلم ہون نخل
مشکل کشا کہ شافع محشر کہون تمھین

باہر بیان سے وصف ہین کیونکر بھلا لکھون
تا نسبت وصف آپ کا اصل علی لکھو
اے رشک خضر تمکو نکیون پیشوا لکھون
کیونکر نہ اپنی فکر کو مین نارسا لکھون
ممکن نہین کہ نعت رسول خدا لکھون
جو کچھ لکھون ہین آپ کو برحق بجا لکھون

نمبر ۶

جی چاہتا یہی ہی خدا کی قسم مرا
طالب ہمیشہ نعت شہ انبیا لکھون

شعر ۱۱

فقط ہین فرشتے نہ چرخ کہن مین
وہ رشک گلستان جنت مین آئے جو
مدینہ کا جانا جو آسان ہوتا
پھرون آپکا ہو کے مجنون اگر مین
مدینہ مین جلدی بلا لیجیے مجکو

ثنا خوان ہین تیرے زمین و زمن مین
تو پھولا سماتے گل یاسمن مین
ٹھہرتا بھی کوئی نہ اپنے وطن مین
تو بن آئے پھر کے مدینہ کی بن مین
پڑا ہند مین ہو مین رنج و محن مین

مدینہ مین جلد ہی بلا لیجیے حضرت
لکھی شہ کی شیرین لبی کی جو مدحت
صفت انکے دندان کی ہو کسطرح سے
لب سرخ ایسے ہین حضرت تمہارے
شفاعت شجاعت سخاوت مروت
سبب نور حق لوگ کہتے ہین یا لگ

پڑا اسمین ہین مومنین رنج و محن مین
شگفتہ مجھو لدہی ہے گویا چمن مین
مقابل نہین کوئی موتی عدن مین
یہ سرخی کہان پائی لعل یمن نے
نبی و علی و حسین و حسن مین
وہی نور ہے جلوہ گر پنج تن مین

نمبر ۷

ثنا ان لبون کی جو کی تمنے یا رب
مزہ شہد و مصری کا ہے ہر سخن مین

شعر ۹

دیدار کا مشتاق ہون دیدار دکھا دو
بیمار ہون حضرت کی زیارت کا طلبگار ہو
ہو جو مین نہین خواب تغافل سے ابھی تک
پڑھتا رہون صلوٰۃ و سلام آپ پہ ہر دم
دیکھا کرون ہر وقت مین آئینہ حق کا جلوہ
کسطرح اڑکے مدینہ مین پہنچ جاؤن
ہو سینہ مرا نور سے معمور
اس سے کہان جاؤن مین اے سرور عالم

حضرت مجھے تم جام مئے عشق خدا دو
آجائے قضا میری کوئی ایسی دوا دو
ہین کیا ہو جو تم چاہو تو مردے کو جلا دو
مشکل ہے راہ کوئی ایسی بتا دو
پردہ جو دو بیکاری آنکھون سے اٹھا دو
گر بال و پر شوق کو بازو مین لگا دو
آئینہ کی صورت لئے کچھ ایسی جلا دو
تم داد مری داد کی اب بہر خدا دو

نمبر ۸

مشتاق بہت جلوہ دیدار کا ہے طالب
وحدت کا مزہ اسکو بھی للہ چکھا دو

شعر ۱۱

ملا تو نہ کبھی طیبہ مین حضرت اپنے شید کو
نہین جانتے قابل مین نہین کچھ زر نہ
جمال آپ ہے یوسف سے ہویدا تو حضرت
رسائی اہتمان یا کیا حاصل جو مجھ کو ہو
دکھانا تو حضرت کا جو تھا منظور

نہین تو خواب مین آکر دکھا دو نہ زیبا
دکھاؤن کسطرح صورت مین جا کر اپنے مولا
اسی عبث ہو تھا آپ کا سودا
ہزارون اپنے یا خون سے مرادین
تجلی طور پر دکھلائی چشم دل کو

مدینہ کا نہال ایک ایک شگل محل جنت کا
الٰہی کر کے روشن جلوہ توحید سے دل کو
شب معراج میں دیدار حضرت کا دکھایا تھا
تن حضرت تھا نور حق کا جلوہ شکل انسان میں
رکھا پائے مبارک جب شب معراج مولا نے

تجلی نے سرین حلہ میں گارا ہی جلوے کو
دکھائے آنکھ سے میری خدایا نور حضرت کو
رکھا تھا اس لیے چرخ چہارم پر مسیحا کو
بھلا مقدور کیا تھا لکھ سکوں صفت و سیرت کو
اقامت ہو گئی جاحل وہیں عرش معلے کو

نمبر ۷۹ | مسلمانوں کے مرقد سے یہ اتنی ہے صدا طالب
اڑا کر اے صبا لیچل ہماری خاک طیبے کو | **شعر ۱۲**

پیش نظر جمال محمد شتاب ہو
کیسی خدا کو آپ کی خاطر عزیز ہے
مقبول دو جہاں کے ہیں اللہ کے رسول
تمیر خدا نے جملہ مراتب کیے تمام
گر دیکھ پائے روئے مبارک کا کچھ فروغ
تب بھی نہ شمہ آپ کی توصیف ہو رقم
سونگھے جو بوئے خوش عرق جسم پاک کی
ڈر عاصیو تجھ کو کیوں ہو حساب کتاب سے
تابع رسول پاک کی محفل کے جو کہ ہوں
آل نبی سے بغض جو رکھتا ہو بد گہر
اندیشہ فشار نہ اسکو عذاب قبر

پھر خدا کہیں یہ دعا مستجاب ہو
جب ہو سوال ادھر سے ادھر سے جواب ہو
جملہ پیمبروں میں تمہیں انتخاب ہو
محبوب کبریا ہو رسالت مآب ہو
غیرت سے جلوہ گر نہ رخ آفتاب ہو
اوراق نہ فلک کی مجلد کتاب ہو
غیرت سے آب آب یہ مشک و گلاب ہو
حضرت جو تم سا شافع روز حساب ہو
مٹی خراب انکی ہو خانہ خراب ہو
چھوٹے نہ گھر کی شکل وہ بد آب تاب ہو
سردار جس بشر کا شہ بوتراب ہو

نمبر ۸۰ | یارب یہ آرزو ہے کہ طالب بروز حشر
تھامے ہوئے براق نبی کی رکاب ہو | **شعر ۷**

بلالو ہند سے یثرب میں اے خیر الورا مجھکو
تڑپتا ہے دل بیتاب دیدار حضرت کو
سوا نیزہ پہ جب خورشید محشر آ کے محشر ہو

میں ہوں بیمار ہجران کا عطا کیجے دوا مجھکو
خداوندا کسی صورت دکھا مجھکو دکھا کر
لوائے حمد کے نیچے بٹھانا مصطفیٰ مجھکو

منھیں جو شافع امت ہمیں جو آیۂ رحمت	بچانا نار دوزخ سے نبی بہر خدا مجکو
لکھے ہیں میں جو مضمون اعلے نعت سیرو من	کرے اشعار سننا رے کہتے ہیں سب جا بجا مجکو
تصور رات دن رہتا ہی دل میں یا نبی تیرا	وہ شکل رشک آئینہ کیسی صورت دکھا مجکو

نمبر ۸۱ — **شعر ۷**

دو دیکا پردہ اٹھ جائے ابھی آنکھوں سے ای طالب
تجلی حق کی دکھلائے اگر وہ حق نما مجکو

اللہ دکھائے کہیں روضہ ترا مجکو	اعلے کہیں جنت سے ہی ماوا ترا مجکو
کیا مال ہی جنت کہ کروں جس کی تمنا	سو خلد سے بہتر ہی یہ کوچہ ترا مجکو
بجائے تمنا دل بیتاب کی یا رب	آوے جو نظر خواب میں جلوہ ترا مجکو
جز نام خدا نام کو بھی کچھ نہیں خواہش	اسعد جو ہوا نام ہی پیارا ترا مجکو
کچھ شک نہیں اس میں جو خدا سے ہوں واصل	کچھ نقشہ دکھائیگا یہ نقشہ ترا مجکو
تو نام خدا ایسا کچھ آنکھوں میں سمایا	ہر شے میں نظر آتا ہی جلوہ ترا مجکو

نمبر ۸۲ — **شعر ۷**

طالب کی خدا سے یہ شب و روز دعا ہی
ہر وقت رہے یاد وظیفہ ترا مجھکو

بزم میلاد کو کیا رتبہ ملا ہی دیکھو	وقت مولد کی ہر اک شخص کھڑا ہی دیکھو
آپکا ہر دو جہان ہی یہ ثنا خوان تنہا	پڑھ تا خلاق میں صل علے ہی دیکھو
عرش سے فرش تلک جلوہ نما ہیں انوار	کیا ہی اس بزم مقدس میں ضیا ہی دیکھو
ہم سیہ کارو کو بخشائینگے حضرت پہلے	کس قدر رتبۂ محبوب خدا ہی دیکھو
شوق نظارہ حضرت میں ہیں آنکھیں سفید	آئی کیا روضۂ اقدس کی ضیا ہی دیکھو
غنچۂ دل ہوا جاتا ہی شگفتہ میرا	آہ سرد آپ کی فرقت میں صبا ہی دیکھو

نمبر ۸۳ — **شعر ۱۱**

اسکے جلوے سے کوئی شی نہیں خالی طالب
نور اللہ کا ہر اک میں بسا ہی دیکھو

آرہنگے زیب سر جسدم نبی تاج شفاعت کو	بروز حشر حاصل ہوگی فرحت کیسی امت کو
نہ جاؤں جا ہی مر جاؤں کبھی میں سیر جنت کو	پس از مردن جو طیبہ میں جگہ ملجائے تربت کو

کیا پیدا خدا نے اسلیے نور نبوت کو
کہ عالم مین کرے اظہار عز و شان نبوت کو

کیا روشن خدا نے جسگھڑی نور رسالت کو
ہمیشہ مہر و مہ دیکھا کیئے مہر نبوت کو

اگر پیدا نہ کرتا حق تعالی نور حضرت کو
کبھی ظاہر نہ کرتا اپنے اسرار حقیقت کو

گنہگار و نکی کشتی پار ہوتی ایک ساعت مین
شفاعت جوش پر لاتی اگر دریای رحمت کو

ہمارے بخت خوابیدہ کو اب بیدار فرماو
دکھا کر خواب مین تم اپنے روضہ مین ہی صورت کو

ہوا شق القمر اک آن مین اعجاز والا سے
ہلایا جسگھڑی حضرت نے انگشت شہادت کو

شب معراج بلواکے گھر سے عرش اعظم پر
تماشا اپنی قدرت کا دکھایا حق نے حضرت کو

احمد ہین اور احمد ہین تفاوت حرف میمی کا
نہ سمجھے رمز گر اسکی وہ کیا جانے حقیقت کو

نمبر ۸۴	تڑپتا طالب دلگیر ہو حضرت کی فرقت مین خدا دکھلائیگا کسدن اسے حلیہ کی صورت کو	شعر ۱۲

آنا اس بزم مقدس مین سعادت جانو
ذکر میلاد کو دین دار و عبادت جانو

بزم میلاد کو تم منزل رحمت جانو
سحر و شام خداوند کی رحمت جانو

رونق افروز ہوا محفل حضرت سے جو گھر
مین اس خانہ کو تم منزل رحمت جانو

گوش دل سے جو سنا کرتے ہین ذکر حضرت
انکے رہنے کے لیے روضہ جنت جانو

بزم میلاد کا تم مرتبہ اعلی سمجھو
اہل دین اپنی اگر عزت و حرمت جانو

تمکو ہو دولت اسلام جو حاصل کرنا
بخدا نام خدا شہ کی بدولت جانو

ہو روایت مین رقم آئے ہین محبوب الہ
بزم میلاد سے گر سدرہ ہو الفت جانو

وقت مولد کے ہمین چاہیئے تعظیم کرو
اپنے محبوب کی اتنی تو محبت جانو

باوضو باادب آتے ہین ملائک اصحاب
لیکن افسوس نہ تم اسکی حقیقت جانو

ہر نور ہر اک سمت نظر آتا ہی
بزم میلاد یہ خالق کی عنایت جانو

بھیجو صلوٰۃ محمد پہ بصدق و آداب
اسکو انعام و صلا اپنی شفاعت جانو

نمبر ۸۵	نعت حضرت کی جو طالب سے رقم ہوتی ہے سنکر اسکو مومنو اللہ کی قدرت جانو	شعر ۸

نعت کچھ ایسی عاشقانہ ہو
کاش یثرب کو تن روانہ ہو
ہو تمنا مرون مدینہ مین
بھیجتا ہو سو منو درود و سلام
یاد حضرت مین چاہیے رونا
ہو تمنا کہ قرب روضہ کے
یا الہی وہ دن دکھا اسکو

مبتلا جس پر اک زمانہ ہو
جان دیدون جو میرا جانا ہو
بے ٹھکانون کا وان ٹھکانا ہو
گھر اگر خلد مین بنانا ہو
اشک آنکھون سے گر بہانا ہو
طائر دل کا آشیانہ ہو
پڑھ کے صلوۃ یہ روانہ ہو

نمبر ۸۶

ہو تمنا کہ قبر طالب پر
ابر رحمت کا شامیانہ ہو

شعر ۷

ہر دم زبان سے ہو ادا سبحانہ سبحانہ
معراج کو جس دم نبی پہنچے بہ تفریح و خوشی
ای مطلع نور خدا ای افتخار انبیا
ہو جبکہ وقت واپسین ہو آرزو ان جاں آفرین
جب حشر برپا ہو نبی عالم پریشان ہو سبھی
ای مرجع شاہ و گدا ای منبع جود و عطا

کہتا رہون صبح و مسا سبحانہ سبحانہ
بولے ملک صد مرحبا سبحانہ سبحانہ
کونین ہی تجھ پر فدا سبحانہ سبحانہ
ہو لب پہ میرے صد ادا سبحانہ سبحانہ
تو امتی فرمائیگا سبحانہ سبحانہ
تم سا نہین ہو دوسرا سبحانہ

نمبر ۸۷

ظاہر خدا کی شان ہی اسواسطے حیران ہی
طالب کہے ہی برملا سبحانہ سبحانہ

شعر ۱۰

برتر ہو سب سے سرور ہی صلوا علیہ صلوا علیہ
تو پیشوا سبکا ہی سب کلمہ گو خلقت ہی
ہوگا نہ پیغمبر کوئی ایسا قیامت تک کبھی
بولے ملک صبا خوشی آئے ہمارے بہر ہی
کہتے ہیں شکر مولا کا ادا تو ہی ہمارا پیشوا
عاشق ہیں ہم تجھپر نبی قربان ہی جان جی

تیرے لیے ہی رہبری صلوا علیہ صلوا علیہ
سبکی تجھی سے ہی سروری صلوا علیہ صلوا علیہ
بس ختم ہی پیغمبری صلوا علیہ صلوا علیہ
رضوان بچھا فرش زری صلوا علیہ صلوا علیہ
یہ دیکھ شوریدہ سری صلوا علیہ صلوا علیہ
کہتے ہیں انسان و پری صلوا علیہ صلوا علیہ

صدقے سے ترے ہی نبی ہوں ہیں گیا ہوں بری — گر عاصیوں کی رہبری صلو علیہ صلو علیہ
آقا ہے سبکا تو نبی ہے ختم تجھ پر سروری — ہو کس سے تیری ہمسری صلو علیہ صلو علیہ
آئے قیامت جس گھڑی کرنا شفاعت یا نبی — عاصی ہوں عصیاں سے بری صلو علیہ صلو علیہ

نمبر ۸۸

یہ التجا ہے اے نبی طالب کہے دیکھو کبھی
اللہ کی صورت گری صلو علیہ صلو علیہ

شعر ۱۱

جس وقت کہ روضہ میاں نظر آئے مدینہ — یوں جانئے دل میں کہ بس جائے مدینہ
ہو تیرے سوا کوئی نہیں مونس و غمخوار — گر آئے کے مدد واسطے مولا کے مدینہ
عالم میں مرا جی نہیں لگتا ہے خدایا — ہر جا کی بنا دیکھ کے ہر جا ہے مدینہ
ملجاتا ہے ڈھونڈے سے بلا ریب خدا بھی — کچھ اور نہیں مجھکو جو ملجائے مدینہ
گلشن نہ ہو رشک ارم غیرت فردوس — رشک چمن خلد ہو صحرا ہے مدینہ
ہر لب کو زمین بوس کی ہجے ہے تمنا — ہر صبح کو ہو سر پہ نہیں جبیں سا ہے مدینہ
ہوں روضہ انور سے منور کہیں آنکھیں — اللہ کسی راہ سے دکھلائے مدینہ
وہ پاؤں نہیں جو نہ تھکیں اسکی طلب میں — کیا سیر ہو وہ جسکو نہیں سوجھے سوائے مدینہ
سودا ہو جسے شہ کی تعشق کا دل زار — ہر شام و سحر اسکو نظر آئے مدینہ
ہو صبح کے خوں کف پا سے سر خار — گر رنگ جنوں میرے لئے لائے مدینہ

نمبر ۸۹

یہ حسرت و افسوس رہا دل کو ہمیشہ
طالب بلا مجھکو کبھی ہائے مدینہ

شعر

دوبگا پردہ تجھوں نے اٹھانا یا رسول اللہ — تجلی خدا مجھکو دکھانا یا رسول اللہ
تمہارے جلوۂ دیدار کی خواہش زیادہ ہے — کسی صورت نہ اب منھ کو چھپانا یا رسول اللہ
قیامت ہو بپا جسدم نگاہ مہر ہو ہم پر — لوائے حمد کے نیچے بٹھانا یا رسول اللہ
تمہیں ہو ساقی کوثر تمہیں ہو شافع محشر — پلانا جام ہم کو بخشوانا یا رسول اللہ
بچانا آتش دوزخ سے حضرت اپنے عاصی کو — مری بخشش کی خاطر لب ہلانا یا رسول اللہ
اگرچہ ہوں یہاں پر میں مگر دل ہے مدینہ میں — مجھے تم ہند سے جلدی بلانا یا رسول

نمبر ۹۰	کسی صورت خدا سے بخشوانا اپنو تھا مجکو خدا کی ہو نہ رحمت کا ٹھکانا یا رسول اللہ	شعر ۹

جان جسوقت لبون سے دل مضطر نکلے
ہر زبان سے ورد نام پیمبر نکلے

شب معراج کو جبریل امین کے ہمراہ
گھر سے سرتاج رسل جو کہ پیمبر نکلے

حوریں کہتی تھیں یہم تو کے یہ معراج کی شب
دیکھو گلگشت کو اللہ کے دلبر نکلے

وہ دو ندا انکے تصور سے کیا ہی موزون
نعت حضرت میں مرے منہ سے جو گوہر نکلے

چاہئے امت عاصی الہی تیرا فضل
روز محشر کو یہ قبرون سے جو باہر نکلے

کاکل احمد مختار کا سودا ہو اگر
مشک و عنبر بھی مرے دل سے معطر نکلے

دل تڑپتا ہی بہت قامت موزون کے لیے
کیا عجب قبر سے لاشہ بھی تڑپ کر نکلے

پڑی امت کے مکانو نہ جو جنت کی نظر
مسکراتے ہوئے خوش ہو کے پیمبر نکلے

نمبر ۹۱	ہر طرف سے تھی ندا صل علی کی طالب شب معراج کو جب شافع محشر نکلے	شعر ۹

گر مدینہ کی طرف ہند سے جانا ہو جائے
باغ فردوس میں رہنے کا ٹھکانا ہو جائے

جسکے باعث سے میں دارین ہون مستغنی
یک نظر لطف کی مجھ پہ خدارا ہو جائے

یاد آجائے دم نزع اگر بندے کو
نام حضرت کا مرے حق میں مسیحا ہو جائے

گر پہنچ جاؤن مدینہ میں تو ہو شادی مرگ
ہو عجب ایک گھڑی پھر مرا جینا ہو جائے

چھاننا خاک مدینہ کی میسر ہو مجھے
تاج سر کا مرے خاشاک بیابان ہو جائے

اسگھڑی سمجھو کہ مجھ کو ہے محبت کامل
عشق حضرت کا مرے دل میں پیدا ہو جائے

باغ فردوس کی مجھ کو نہ ہوس ہو یارو
دشت پر خار مدینہ کا نظارا ہو جائے

آپکی بخشش کہ جس فرق پہ ہو خاک فشان
بیگمان رشک ہما نقش کا پا ہو جائے

نمبر ۹۲	رات کو خواب میں طالب کو ہو دیدار نصیب کبھی حاصل بخدا اسکی تمنا ہو جائے	شعر ۷

ہائے افسوس مدینہ کو نجانے دینا پائے
دل کے ارمان جو تھے وہ نہ بر لانے پائے

ہوئی ہیہات نہ پابوسی حضرت حاصل / سر و نحو ہم قدموں پہ رکھکر نہ اٹھانے پائے

تیرے صدقے سے جو حاسد ہین وہ مغلوب رہین / بات کوئی مرے آگے نہ بنانے پائے

کافرون نے تو بہت خاک اڑائی لیکن / آپکی مہر نبوت نہ مٹانے پائے

سر حضرت پہ رکھا تاج شفاعت حق نے / منکرین رتبہ اسکے علے گھٹانے پائے

تیرے صدقہ سے رہون امن مین مولا محفوظ / کوئی آفت مجھے آکر نہ ستانے پائے

نمبر ۹۳

روضہ پر آپکے تا عمر رہیگا طالب / حکم ہو جائے کہ پھر آکے نجانے پائے

شعر ۸

جسکو دنیا مین محمد سے محبت ہوگی / آپ پر اللہ تعالے کی عنایت ہوگی

حشر کے روز شفاعت کی جو شہرت ہوگی / تجھسے منہ آپکی امت کا ہر امت ہوگی

دستگیری مری اگر جو کرینگے حضرت / اہل محشر مین مری عزت و حرمت ہوگی

محفل مولد سرور جو کریگا گھر مین / دو نو عالم مین اس گھر کی فضیلت ہوگی

گور مین آپ کا کلمہ نہ پڑھونگا کیونکر / روبرو جبکہ مری آپ کی صورت ہوگی

بخشوائینگے کھڑے ہونگے مجھے خود سرور / مجھ سے گنہگار کی محشر مین بھی عزت ہوگی

ہون گنہگار مگر آپکے ہاں عشق خدا / سب سے پہلے مری محشر مین شفاعت ہوگی

نمبر ۹۴

بخشوائینگے مجھے آپ خدا سے طالب / مجھپہ کیا کیا نہ محمد کی عنایت ہوگی

شعر ۷

عشق گیسوے محمد مین پریشان ہے / تار جبکہ رہا ثابت نہ گریبان رہے

آمد عشق ہمیں ہے پئے استقبال / چاہیے پہلے ہی قالب سے جدا جان رہے

میرا آقا یہ تمنا ہے اب اس بندہ کی / دمبدم تجھپہ یہ دل و جان بھی قربان رہے

از ازل تا بہ ابد دین ترا خواہ ہو وہ / گرچہ عیسی ہین نہ موسے نہ سلیمان رہے

ہو وہ نزع امان عارضہ شیطان سے / نہ رہے جان و لیکن مرا ایمان رہے

جلوہ گر روئے نبی سب کو ہے مد نظر / چشم وہ کور ہے جسکو نہ پہچان رہے

مدح و نعت رسول خدا کے باعث / طالب اب ہوگے مرتبہ ترا دیوان رہے

زلف نبی کے ہیں جو پریشان نئے نئے — اُس روئے پاک کے بھی ہیں حیران نئے نئے
نظارۂ نبی کے لیئے دل ہے بے قرار — برپا ہیں آج چشم سے طوفان نئے نئے
حاضر ہو جو کہ مجلس میلاد میں بشر — اُسکو ملیں گے خلد میں سامان نئے نئے
راہ نبی پہ شاد ہیں دیندار اندنوں — مسلے نئے نئے ہیں مسلمان نئے نئے
قدموں کے نیچے آسکے سلیمان کا تخت ہو — چاہے بنائے روز سلیمان نئے نئے
رنج و ملال ہجر نبی میں نصیب ہے — پائے بدولت آپ کے مہمان نئے نئے
مجنون بنا ہوں راز حقیقت کے واسطے — کیونکر کروں نہ چاک گریبان نئے نئے

نمبر ۹۵ | طالب جہاں میں اتو نبی کے طفیل سے
ناخواندہ ہوگئے ہیں سخندان نئے نئے | **شعر ۹**

خدا کے بعد رتبہ میں محمد مصطفے ٹھہرے — نزول وحی قرآن موردِ لطف خدا ٹھہرے
بیان ہو کس زبان سے آپ کے اعزاز کا گو — مراتب میں ہوئے ایسے کہ محبوب خدا ٹھہرے
دیا رتبہ یہاں تک امت حضرت کو خالق نے — کہ انسان آپکی امت کے اکثر اولیا ٹھہرے
ہزاروں انبیا لاکھوں رسل پیدا کیئے حق نے — مگر حضرت ہمارے سبکے ختم الانبیا ٹھہرے
بتاؤ تو کہ کس کی پشت پر مہر نبوت ہے — مکرم ہے نبی نام خدا افضل علے ٹھہرے
ہوئے ایجاد جنکے سوا کس سے دو عالم ان — بنا دین و دنیا کے رسول رہنما ٹھہرے
ہویدا نور حضرت کا ہے بیشک ظاہر و باطن — کہ اول اور آخر سب میں نور الہدیٰ ٹھہرے
قیامت کو مجھے کیا خوف ہو جو آگیا ہوگا — شفاعت کے لیے تم شافع روز جزا ٹھہرے

نمبر ۹۶ | تلاش کوئے احمد میں رہوں رفتار مٹنے تک
طلب میں انکی ہی طالب کبھی اپنا نہ پا ٹھہرے | **شعر ۶**

باغ عشق احمدی دلمیں کھلانا چاہیے — بلبل روح بد کو لب ہلانا چاہیے
بس گیا ہو ہر گل و غنچہ میں رنگ مصطفے — باغ عالم کو خوشی سے مسکرانا چاہیے
جسکی محفل میں ہو ذکر ولادت مومنو — بہر تعظیم نبی سبکو اٹھانا چاہیے
جلوہ گر آئینہ دل میں نہ شکل غیر ہو — نقش روئے مصطفے دل پر جمانا چاہیے

جو کوئی میلاد کی محفل مین داخل ہو بشر | سر سے آنکھون سے قدم اسکے لگانا چاہیے

نمبر ۹۷
کی نہ اکدم آہ تو نے دل سے یاد مصطفے
ہوش مین بیہوش طالب تجھکو آنا چاہیے
شعر ۷

پردہ ظلمت اٹھا جب مصطفے پیدا ہوئے | رونق عالم ہوے نور خدا پیدا ہوئے
تھا گنہگارون مین اک شہرہ مبارکباد کا | ہم سیہ کارون کی خاطر پیشوا پیدا ہوئے
قصر کسرے مین تزلزل و رخنہ پیدا ہوا | جب ہوا شہرہ نبی صل علے پیدا ہوئے
شیر خوارگی مین ہوے حضرت سے پیدا معجزے | واہ وا عالم مین کیا معجز نما پیدا ہوئے
جان و دل سب نے سبھین قربان کیا ہے آپ پر | حق تو یہ ہے جیسے ہین وہ دلربا پیدا ہوئے
ہاجرہ اور سارا اور مریم وہان موجود تھین | اور کہتی تھین مشکل کشا پیدا ہوئے

نمبر ۹۸
با ادب طالب ہو میلاد لازم ہے قیام
سرور ارض و سما ہر دو سرا پیدا ہوئے
شعر ۱۲

جسکے ہین ہمپر رحمت حق بیحساب آنیکو ہی | آج دنیا مین وہ رشک ماہتاب آنیکو ہی
آمنہ سے حور بہین آکر یہ جیسے نے کہا | خاتم مرسل نبی لاجواب آنیکو ہی
مریم و حوا و سارا ہاجرہ کہتی تھین یہ | فخر عالم شاہ آدم بے نقاب آنیکو ہی
آج آتا ہے زمین پر خاص محبوب الہ | جسکی جبرئیل امین تھامے رکاب آنیکو ہی
حورین ہنگام ولادت آمنہ سے کہتی تھین | جسکے روشن ہے زمین وہ آفتاب آنیکو ہی
ہین چرندون اور پرندون مین مبارکبادیان | فضل ہے رب کا وہ شاہ خوش خطاب آنیکو ہی
جسکو حق فرش زمین سے عرش پر بلوائیگا | آج وہ پیغمبرونکا انتخاب آنیکو ہی
جسکے ہوجاینگے دین سابقہ کی رسومات | وہ حبیب خاص حق کا باکتاب آنیکو ہی
کیون نہ فخر کرین سبھی بنی آدم کی تھم جاے عذاب | رحمت اللعالمین با ثواب آنیکو ہی
کہہ رہے تھے شیاطین وقت میلاد نبی | کفر کی اقلیم مین اب انقلاب آنیکو ہی
اٹھو تعظیم نبی کو وقت ہے تعظیم کا | مومنو آج رسول عالیجناب آنیکو ہی

نمبر
امتی ہونیکے طالب جسکے تھے سب انبیا
شعر

۹۹	اب زمین پر وہ نبی لاجواب آنکھو ہی	۹

تری تعریف کا قرآن مین ہر جا ذکر جاری ہی
دمادم ہی دعا جلدی دکھا دیدار حضرت کا
شفاعت عاصیونکی آپ پر ہی منحصر شاہا
تمہارے روضۂ اقدس کو ہم جا بروے مژگان سے
صبا بو لے گئی شاید کہ گیسوئے معنبر کی
دکھایا ہی لب رنگین حضرت کو دلا کس نے
شفیع المذنبین حق نے نبی تمکو کیا پیدا
ہوا ہی مانع مولود خوانی جو کوئی جاہل

تری صورت خدا کو ای ہی پاک پیاری ہی
بجز اسکی نہین اور التجا یارب ہماری ہی
خدا کو جملہ منظور نظر خاطر تمھاری ہی
تمنا ہے دلی حضرت یہی ہردم ہماری ہی
جبھی نادم ہمین آتا نظر مشک تتاری ہی
لگا لعل بدخشانی کے دل پر زخم کاری ہی
ہوے آزاد غم سے ہم سپاس و شکر باری ہی
سنا ہی حکم خالق کا کہ وہ مردود ناری ہی

نمبر ۱۰۰	مے وحدت پلا کر مست کرلے اپنے طالب کو یہی کلمہ زبان پر یا خدا دن رات جاری ہی	شعر ۷

محفل مولد حضرت مین جو شامل ہونگے
نام حضرت کا زبان پر جو کبھی آوے گا
ہوگا نقصان نہ بدولت تمھین اس محفل کے
باغ جنت مین انھین آپ کرینگے شامل
گل رخسار مبارک کا جو ہو گا مذکور
مانع مجلس مولود جو ہونگے انسان

جیتے جی گلشن جنت مین وہ داخل ہونگے
سینہ مین صل علی خوان جگر و دل ہونگے
فائدے سیکڑون دارین مین حاصل ہونگے
لوگ جو محفل میلاد مین شامل ہونگے
سب کے دل غنچہ سہر اشکل عنادل ہونگے
حق تو یہ ہی کہ جہنم مین وہ داخل ہونگے

نمبر ۱۰۲	طالب شوق بر آئیگی تمنائے دلی عاصیو جب میرے مدینہ مین تہ گل ہونگے	شعر ۹

گلگشت مین جو نام احمد دہن سے نکلے
معراج کو فلک پر پہنچے نبی مرسل
ہر رسول یارب پہنچا دے تا مدینہ
کرتے ہین اہل محفل توصیف نور سرور

صل علی زبان برگ چمن سے نکلے
پڑھتے درود مرسل جو ہر دہن سے نکلے
پھر چاہیے روح اپنی قید بدن سے نکلے
نادم نہ شمع کیسے اس انجمن سے نکلے

…گر سن لے بعد مردن حضرت کی آمد
پا چومنے کی خاطر لاشہ کفن سے نکلے

…خوش ہو نصیب گر ہو ہر دم عشق ہمیں
یہ دل کبھی نہ اپنا رنج و محن سے نکلے

…سمجھے جو زلف اطہر شرمندہ ایسا ہووے
ہرگز نہ مشک نافہ یارو ہرن سے نکلے

…معراج کی ہیں شب میں گھیرے ہوئے فرشتے
یہ چاند یا الٰہی اب تو گہن سے نکلے

نمبر ۱۰۳

ایسا ہے عشق حضرت طالب کو یا الٰہی
جب سانس لے تو نام احمد دہن سے نکلے

شعر ۱۳

…کون حضرت کے سوا صاحب ایمان نکلے
سب کے سردار غرض سید ذیشان نکلے

…کلمہ پاک دم نزع زبان پر ہو رواں
جان بھی نکلے تو ہو کر کے مسلمان نکلے

…حشر میں پیش نبی جاؤں الٰہی جس دم
دہن شوق سے نعت شہ شاہان نکلے

…در فردوس پہ پہنچیں جو شہنشاہ امم
پیشوا آپکو نہ ممکن ہے کہ رضوان نکلے

…آپ کا پایا مبارک ہو ہماری آنکھیں
دل ناشاد و پر ارمان کا جب ارمان نکلے

…کھینچ دینا بخدا اسپہ شفاعت کی لکیر
حشر کو جبکہ مرا نامۂ عصیان نکلے

…ظلمت گور سے یوں نکلے نبی کی امت
چودھویں رات کو جیسے مہ تابان نکلے

…مصحف رخ کا تمہارے ہو وظیفہ ازبر
کوئی مجھ سا نہ کہیں حافظ قرآن نکلے

…قاب قوسین میں جا پہنچے جو حبیب ایزد
رتبہ معراج کا حاصل کئے خندان نکلے

…سرو و شمشاد ادھر جا کے کریں انکو سلام
قد حضرت کا جدھر ہو کے ثنا خوان نکلے

…دیکھ پا جو کبھی خواب میں حضرت کا جمال
بنکے سودائی وہیں یوسف کنعان نکلے

…فرقہ نجد سے یا رب تو بچانا ہمکو
لوگ اس فرقہ کے سب سیرت شیطان نکلے

نمبر ۱۰۴

ہے یہی طالب کی تمنا کہ مدینہ پہنچے
جان بھی نکلے تو جا کے مری جان نکلے

شعر ۹

…یا نبی خواب میں دیدار تمہارا ہووے
آنکھوں کو عالم رویا میں نظارا ہووے

…رخ پر نور میں ہے عکس خدا کا موجود
پیدا آئینہ کہاں ایسا مصفا ہووے

…فہم میں کس کے بھلا راز محمد آوے
حال حضرت تو خدا ہی کو ہویدا ہووے

صبح سے شام تلک ورد ترا نام کروں — یا نبی روز مرا یہی وظیفہ ہووے
چشم باطن مری بینا ہو یقین ہے بخدا — گر میسر تری رہ کا مجھے سرمہ ہووے
کچھ تو کمبختای کی تاثیر ہو مجھ پر حضرت — دور آنکھوں سے وہ بیکا مری پردا ہووے
کس کا دل زلف نبی پر نہین مائل بخدا — خام سودای ہے جسکو نہ یہہ سودا ہووے
پہنچوں جسوقت در روضہ والا کے قریب — آپکا نام مرے منہہ سے نکلتا ہووے

نمبر ۱۰۵	کاش ہو طالب دیدار کو حاصل دیدار اک نظر دیکھ لے اسکو بھی اشارا ہووے	شعر ۹

چشم حق بین ذرا دکھا دیجے — حق سے حضرت مجھے ملا دیجے
دین و دنیا کے ہو خضر ای شہ — رہبری کیجے رہ بتا دیجے
تشنہ لب جان بلب سسکتا ہے — جام کوثر اسے پلا دیجے
ہے حرارت فراق کی دل مین — یا نبی آگ یہہ بجھا دیجے
سر کے بل جاؤن مین مدینہ کو — اتنی طاقت مرے خدا دیجے
تن مردہ مین جان آجاے — لب معجز نما ہلا دیجے
آنکھ اٹھا کر نہ دیکھوں اور طرف — عاشق اپنا مجھے بنا دیجے
رہوں خوشحال دین و دنیا مین — میرے حضرت مجھے دعا دیجے

نمبر ۱۰۶	شکل بسمل تڑپتا ہے طالب یا محمد اسے شفا دیجے	شعر ۱۱

قرآن مین نازل آپ پر جا درود ہے — خالق نے دیکھو آپ پہ بھیجا درود ہے
پڑھتے رہو درود کو ہر وقت ہر گھڑی — خاص آپکے ہی واسطے آیا درود ہے
بخشش کا یہہ وسیلہ ہے دوزخ سے امن ہے — صدقہ مین آل پاک کے پایا درود ہے
ورد درود چاہئے ای عاصیو تمھین — حامی تمھارا اور وسیلہ درود ہے
مرنیکے بعد خلد مین وہ جائیگا ضرور — دیکھے حرم مین جسنے لبایا درود ہے
مرقد درود خوان کا نہ تاریک ہو کبھی — روشن ہو اسکی شمع کی آسا درود ہے

ا فردہ ہی کہ جسکو ہی اس گفتگو مین شک
تم الرسل پر آل پر اصحاب پاک پر
جس گھر مین ہو درود کا شاغل کوئی بشر
ئے نبی کا نام جو محفل کے درمیان

خلد برین کی راہ بتاتا درود ہی
پڑھنا ثواب اور بہت پہنچاتا درود ہی
آفات ناگہان سے بچاتا درود ہی
اسوقت سبکو چاہیے پڑھنا درود ہی

نمبر ١٠٧	ہین اور بھی درود کے قابل نبی رسل طالب نبی کے ساتھ مین زیبا درود ہی	شعر ٩

مجھکو ہی نعت رسول کریم کے نام سے
و حضرت مین ہو بیتاب جبکہ حضرت بلال
ش ایجاد مین پایا نہ پائیگا کوئی
ن لیا ہی جب سے ہو جاتی ہی رویت خواب مین
عت خالق ہوئی اور نہ آئی آپ کی
پ یا اور آپ حامی ہین ہمارے یا رسول
شغل نعت مصطفائی مین رہین ہر آن مین
یہ تمنا ہی کہ یا رب مصطفی کے واسطے

جان و دل شام و سحر ہین کامیاب اسکے نام سے
صبح ہوتے ہی چلے سوے مدینہ شام سے
خوشبو و خوشتر نافہ بڑھکر ہی گل اسلام سے
فرقت حضرت مین ہین ہو سو گیا تو شام سے
خلق مین بدتر نہ ہوگا کوئی مجھ ناکام سے
بھر خالق دو امان اس گردش ایام سے
کیا غرض کیا کام ہم کو ہیچ خاص و عام سے
دے رہائی نفس و ابلیس لعین کے دام سے

نمبر ١٠٨	طالب خستہ کی یہ ہی التجا ہی یا رسول عمر باقیماندہ گزرے میری نیک انجام سے	شعر ٩

ہونکی خلق آئی اس جلوہ گری نے
درخ سرور مین نہ خواب آنکھ مین آیا
ہتے تھے بلال اسطرح ہنگام زیارت
ش لیتے اللہ تعالے سے گنہ گار
ام آیا جنون ہجر عباے شہ زین کا
پہنچا ہی مرا اٹھ تو جان سوے مدینہ

خوش ہو کے پڑھا صل علی حور و پری نے
سونے نہ دیا رات کو سوز جگری نے
یہ شام دکھائی ہی دعاء سحری نے
کیا کام کیا بادشہ بحر و بری نے
پردہ نہ کیا فاش مرا پردہ دری نے
بیکس کو کیا ہند مین بے بال و پری نے

١٠٩	طالب رہے محروم مدینہ سے کیونکر	٩

۱۰۹	مجبور کیا ہی ہمین ہمیال و زری نے	۹

تمہارا روئے انور یاد آتا ہی جب یاد آتا ہی
دل بیتاب پہلو مین عجب صدمہ اٹھاتا ہی

گلستان مین اگر آتا ہی کوئی وصف قامت
تو اسکی پیشوائی کے لئے شمشاد جاتا ہی

دل پر مردہ ہوتا ہی شگفتہ شوق مین آکر
جو نعت احمدی پڑھکر کوئی مجھکو سناتا ہی

پلادے شربت دیدار جلدی ای مسیحا دم
کہ دنیا سے کوئی دم مین ترا بیمار جاتا ہی

ملی ہی خاک یثرب عاشقان چشم حضرتکو
بجائے سرمہ آنکھون مین ہر اک اپنی لگاتا ہی

اطاعت احمد مرسل کی طاعت کبریا کی ہی
محمد سے جو ملتا ہی خدا سے وصل پاتا ہی

حیات جاودانی ہوتی ہی اسکو مجھے حاصل
وہ ٹھکر قم باذن اللہ جب ٹھوکر لگاتا ہی

شہ مظلوم کی تشنہ لبی جب یاد آتی ہی
جو شربت کا کوئی کوزہ مجھے بھر کر پلاتا ہی

نمبر ۱۱۰	غزل طالب سناتا ہی جو تو اے شاہ حسین تجکو تو اک اک شعر ستر لکھا پھر صبا واہ	شعر ۵

مرجاؤن تری ابروئے خمدار کے آگے
ہون سرخرو اکدن اسی تلوار کے آگے

سکتہ سجدہ اعیسی و موسی کو ہوا ہی
کیا بات نکالین تری گفتار کے آگے

ہاتھ آئے کسی طور سے گر کوئی شئے ونان
ہون خاک نشین اس در دیوار کے آگے

ایسا کوئی مرسل نہ ہوا باغ جہان مین
بیرنگ ہین سب اس گل رخسار کے آگے

نمبر ۱۱۱	وہ چاہین تو آن مین طالب کو بلالین کچھ دور نہین احمد مختار کے آگے	شعر ۶

مین ہی محروم زیارت کا تمنا باقی
نہ رہا حوصلہ زوار کے دل کا باقی

خواب مین جلوہ دیدار نبی ہو یارب
دل مضطر کی ہی اب یہی تمنا باقی

شام مین کہتے تھے یون جا بطیبہ توکر
کیون بلال آپکا شیدا رہا جیتا باقی

اے در سرور کو کہان چھوڑ کے جائے عاشق
نہین جانیکا کوئی اور ٹھکانا باقی

ہند سے جلد مدینہ مین بلا لیجیے گا
دل کی حسرت نہ رہی دل مین بھی مولا باقی

کربلا کے شہدا زندہ جاوید ہو
وہ گئے سو رہ جنان غم رہا انکا باقی

نمبر ۱۱۲ — شعر ۱۳

دیکھا دنیا مین جو کچھ حق نے دکھایا ہمکو
ایک طالب ہے مدینہ کا نظارا باقی

محمد وقف سر جہان ہے / محمد کاشف راز نہان ہے
محمد رہنمائے انس و جان ہے / محمد پیشوائے مرسلان ہے
محمد باعث کون و مکان ہے / محمد خاتم پیغمبران ہے
رہے عزت و دم میزان الٰہی / گنا ہونگا مرے پلہ گران ہے
یہی کہتے تھے موسے اور عیسے / محمد افتخار مرسلان ہے
مسلمانو رسول حق کے باعث / تمہارا باغ جنت مین مکان ہے
جہان مین ذکر میلاد مبارک / نزول رحمت رب جہان ہے
نہین ثانی ہوا کوئی نہ ہوگا / محمد سرور ہر دو جہان ہے
خدا سے مرتبہ پایا ہے ایسا / لقب ان کا شفیع عاصیان ہے
گئے معراج کو جس طرح حضرت / یہی کفار کو وہم و گمان ہے
شب معراج یہ تھی راہ حضرت / جو پیدا آسمان پر کہکشان ہے
کرو دل سے اطاعت مصطفے کی / یہ فرمان خدائے دو جہان ہے

نمبر ۱۱۳ — شعر ۹

نہین کچھ پاس طالب زر و مال
تصدق ہونے کے لیے ناچیز جان ہے

اسم پاک اللہ کا کافی ہے شاغل کے لیے / ورد نام مصطفی مرغوب ہے دل کے لیے
ہستی موہوم کو یکلخت کرنا دل سے دور / کاملیت ہے بڑی دنیا مین کامل کے لیے
ہے تقاضائے جنون ہر دم مری رفتار کو / پاؤن دوڑین شوق سے یثرب کی منزل کے لیے
نزع مین مدفن مین روز حشر مین نام نبی / ہے مرا عقدہ کشا ایک ایک مشکل کے لیے
وقت میلاد شہ دین چاہیے ذکر درود / شغل کیا خوب ہے اہل محفل کے لیے
واہ رے فیض نبی خالی نہ پھیرا اسکو / کچھ نہ کچھ بھیجا در دولت سے سائل کے لیے
التیام زخم دل کیونکر نہ اس مرہم سے ہو / ہے دوا نام محمد نیم بسمل کے لیے

کیا سخاوت ہی علی مرتضی کی نزع مین ‏ ‏ ‏ ‏ جام شربت مرحمت فرمایا قاتل کے لیے

نمبر ۱۱۴

نعت گوئی کا ہو طالب موت ہی سر پر کھڑی
ہی فقط کافی اشارہ و عاقل کے لیے

شعر ۹

جان و دل بیتاب ہین دیدار حضرت کے لیے ‏ ‏ ‏ ‏ راتدن مشتاق انکھین ہین زیارت کے لیے
انکو بھیجا ہی دنیا مین شفاعت کے لیے ‏ ‏ ‏ ‏ فکر و غم کیون ہو گنہگاران امت کے لیے
حق سے آیا یون شب معراج حضرت کو پیام ‏ ‏ ‏ ‏ جی ہمارا چاہتا ہی آج وصلت کے لیے
اے حبیب جناب ص جلد آؤ کہ عرش و لامکان تک ‏ ‏ ‏ ‏ سب کے سب مشتاق ہین تیری زیارت کے لیے
پہنچے گر دونیر سواری حبیب شب معراج کو ‏ ‏ ق ‏ ‏ جملہ مرسل دوڑے استقبال حضرت کے لیے
اور کیا تعظیم سب نے کہ اے شاہ امم ‏ ‏ ‏ ‏ ہمکو خالق نے کیا ہی خلق خدمت کے لیے
لکھ کے قم قم یا حبیبی رفو جبرئیل مین آئے ‏ ‏ ‏ ‏ انکو جھولا جھلاتے اپنی حرمت کے لیے
اللہ اللہ کیا غمی تھا سرور عالم کا دل ‏ ‏ ‏ ‏ مطلقاً خواہش نہ کی دنیا مین دولت کے لیے

نمبر ۱۱۵

خاک پاک طیبہ کا طالب ہی طالب یا رسول
اسکو بھی تھوڑی زمین ملجائے تربت کے لیے

شعر ۷

شکل کیا محبوب حق کی ہی نظر کے سامنے ‏ ‏ ‏ ‏ جلوہ نور خدا ہی چشم تر کے سامنے
اللہ اللہ کیا ضیا دندان شاہ دین بھی تھی ‏ ‏ ‏ ‏ در ہوئے بیتاب اس سالک گہر کے سامنے
اسکو دوزخ سے بچا لیگی شفاعت آپکی ‏ ‏ ‏ ‏ جائیگا جو حشر مین خیر البشر کے سامنے
انکے اعجاز سے فوراً دو بارہ ہو گیا ‏ ‏ ‏ ‏ جبکہ انگشت شہادت کی قمر کے سامنے
گر گئی سوئی جو اکدن عائشہ کے ہاتھ سے ‏ ‏ ق ‏ ‏ راکھو دندان شاہ بحر و بر کے سامنے
روشنی سے نور دندان کے سوئی ہاتھ آ گئی ‏ ‏ ‏ ‏ پھر ہوا اعجاز ہر اہل بصر کے سامنے

نمبر ۱۱۶

آرزو ہین سب تری اسوقت مین بر آئیگی
جائیگا جسوقت طالب شہ کے در کے سامنے

شعر ۱۰

مخمسات

حمد بر غزل قدسی علیہ الرحمۃ

۱
ہمکو اللہ نے بخشی ہے وہ عالی نسبی
عرض فرمائینگے یوں وقت شفاعت طلبی
سختی معرکہ حشر میں جلتے ہیں نبی
مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش لقبی

۲
مدح خوان زور بخشیں ہیں ترے آدم
نہیں طاقت کہ کروں تیرا سراپا میں رقم
کھائی ہے خالق اکبر نے ترے رو کی قسم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بوالعجبی

۳
مرتبہ تیرا خدا نے یہ کیا ہے بالا
جز خدا مثل نہیں تیرا زمانہ میں شہا
کہ ترا وصف ہے قرآن میں ہر جا لکھا
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

۴
زندگانی کا سبب مردوں کو تیرا ہی کلام
تیرے اعجاز نے واللہ کیا ہے کیا کام
خود مقر تیری رسالت کا ہے آفاق تمام
نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی

۵
گرچہ ظاہر میں ترا نام ہے امی مشہور
کس قدر تیری رعایت ہے خدا کو منظور
لیکہ باطن میں ہر اک علم ہے تجھکو عبور
ذات پاک تو کہ در ملک عرب کرد ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

۶
شب اسری کا سفر ایک تھا ادنیٰ گلگشت
صدقہ گردوں نے در رحمت پہ سپہر کر طشت
دم میں طے کر گیا واللہ براق اک اک دشت
شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

۷
جز خدا کون ترے مرتبہ سے ہے محرم
مہر سے اپنی اسے عفو کر اے شاہ امم
ہوئی سرزد جو خطا مجھکو بہت اسکا ہے غم
نسبتے خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگت کردم و شد بے ادبی

۸
گرمی دکھلائیگا جب نیر روز محشر
عرض خدمت میں یہ میں بھی کرونگا برگر
اور وا ہووینگا نیکی و بدی کا دفتر
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

۹
گرمی خورشید قیامت کی جو کھوئیگی ثبات — سوکھیگا پیاس کی شدت سے لب مخلوقات
روکے سب ساقیٔ کوثر سے کہینگے ہیہات — ہا ہمہ تشنہ لبانیم توی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

۱۰
درد عصیان کی ہے بھی تو ہی بیماری بڑی — چشم کس طور سے رکھے نہ شفا بخشی کی
طالب شربت دیدار کی دیکھا دے کبھی — سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوے تو قدسی پے درمان طلبی

تخمیسہ بر غزل خود

۱
دلیل کعبۂ مقصود کے بھی رہنما ٹھہرے — بزرگی میں اسی باعث سے وہ سب سے سوا ٹھہرے
خدا کے دوست وہ ٹھہرے حبیب کبریا ٹھہرے — خدا کے بعد رتبہ میں محمد مصطفے ٹھہرے
نزول وحی قرآن مورد لطف خدا ٹھہرے

۲
دیا ایسا خدا نے آپکو رتبہ بزرگی کا — بیان مجھ سے کسی صورت نہیں ہوتا بزرگی کا
جناب حق سے ایسا پایا ہی درجہ بزرگی کا — بیان ہو کس زبان سے انکا پایا بزرگی کا
مراتب میں سبھی سے ہو کہ محبوب خدا ٹھہرے

۳
کیا محسود جن و انس حاسد کی عزت کو خالق نے — بڑھایا آپکی حشمت کو او عزت کو خالق نے
کیا افضل سبھی سے آپکی رفعت کو خالق نے — بیان ہو کس زبان سے امت خیر کو خالق نے
کہ انسان آپکی امت کے اکثر اولیا ٹھہرے

۴
زمین و آسمان جن و بشر پیدا کیے حق نے — اسیکے نور پر جن و بشر شیدا کیے حق نے
نبی کے واسطے ہر دو سرا پیدا کیے حق نے — ولی لاکھوں ہزاروں انبیا پیدا کیے حق نے
مگر حضرت ہمارے سب کے ختم الانبیا ٹھہرے

۵
دو عالم میں کہو تو چاند کی بھی کیسی صورت ہے — دو بالا آسمان سے بھی کسکی رفعت کسکی عزت ہے
کہو کلمہ کہ آتے ہیں کس سے حاصل دنیا و دولت ہے — تباہ ہو تو کرے کسکی شفاعت پر مجھ نعمت ہے
مگر مصطفے نام خدا صل علی ٹھہرے

۶

ترے باعث جہان سے رنج و تعب دو نو عالم میں
کسے معلوم اور دریا ہے کب سے دو عالم میں

مفخر خوبی حسب و نسب سے دو نو عالم میں
ہوئے ایجاد تھی کے سبب سے دو نو عالم میں

بنا ہے دین و دنیا کے رسول حق نما ہو کر

۷

اگر پیدا نہ ہوتے آپ پیغمبر کچھ بھی نہ تھا ممکن
پڑھیں ہیں آپ کا کلمہ ہزاروں زاہد و مومن

نہ ہوتا چاند اور سورج نہ ہوتے رات اور پھر دن
ہویدا نور حضرت ہے بلا شک ظاہر و باطن

کہ اول اور آخر میں وہی نور الہدیٰ ہو کر

۸

کیا نام خدا تو نے تمہیں سردار عالم کا
خدا شنوا ہے جس حالت میں ہم عذر خواہ ہونگے

بنایا ایک رہبر خضر گمکردہ راہوں کا
فقط مسکو ہمیں کیا خوف ہے آپ گناہوں کا

شفاعت کے لیے تم شافع روز جزا ہو کر

۹

رسائی ہو مری یارب کہیں دربار حضرت تک
رسائی اکی برکت سے ہو طالب کی جنت تک

پہنچ جائے کہیں سرگشتہ پھر درگاہ و دولت تک
تلاشی کو احمد میں ہوں پھر تا بس قیامت تک

طلب میں اس کی بیطالب کبھی اپنا نہ پا ہو کر

۱۱۸ ترجیع بند

۱

اٹھا ہے شوق دل میں خاطر مضطر ترستی ہے
کوئی کہتا ہے سودا ہے کوئی کہتا ہے مستی ہے

بلندی ایک سی نظروں میں ہے اور پستی ہے
مجھے نہ ہستی کا دھیان ہے نہ فکر ہستی ہے

دکھاوے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولے تری رحمت برستی ہے

۲

بر آئے مدعا میں بعد مدت کے ابھی سب کے
زیادہ اور کچھ امید لیکن ہم نہیں رکھتے

مگر ہم اپنے مطلب کو نہیں پہنچے ہیں ابتک بھی
جو نکلے آہ بھی تو آہ کے ہمراہ پھر نکلے

دکھاوے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولے تری رحمت برستی ہے

۳

تڑپتا ہے دل مضطر بیے دیدار ہے سر پر
بڑا ہے داغ جو دل پر دکھاوے کس طرح مضطر

قرار آتا نہیں ہرگز ہے اس سے کلمہ الدم ہر دم
دعا مقبول ہو میری تو اس سے اور کیا بہتر

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولیٰ تری رحمت برستی ہے

تمنا اگر مدینے ہے ہو پھر میرے دل و جان کی
ارے دکھلا دے آنکھوں کو ہماروں خاک یثرب کی
۴
اڑا دوں دھجیاں سو دو میں داماں و گریباں کی
لگی امید ہے اب خاطر مضطر پریشاں کی

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولیٰ تری رحمت برستی ہے

[illegible] نعمت
[illegible] مطلوب [illegible]
۵
مزا ہو زندگانی کا مجھے حاصل ہو نعمت
کسی باعث کسی صورت کسی صورت

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولیٰ تری رحمت برستی ہے

کہوں کیا اندنوں فرق زیارت مجکو رہتی ہے
نہ مشغلہ کی ہے کچھ مہنت نہ کچھ طاقت تو سا ہے
۶
اسی کی رات دن مجکو ہمیشہ کوشش و کد ہے
الٰہی کام ہی مجھ کو یہی ہر دم زبان زد ہے

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولیٰ تری رحمت برستی ہے

کہوں کس [illegible] احوال [illegible] اندنوں تنہا
غم و اندوہ کے باعث [illegible] رووں دریا
۷
کہ فرقت کے سبب دشوار مجکو ہو گیا جینا
مری بیت الحزن میں بیٹھ کر [illegible] کر دینا

دکھا دے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
کہ جس پر رات دن مولیٰ تری رحمت برستی ہے

نمبر ۸ — نمبر ۱۱۹

منقبت حضرت امیر المومنین سیدنا و مولانا ابوبکر صدیق رضہ

امام العارفین صدیق اکبر
بھلا رتبہ بیاں ہو کس سے انکا
رفیق و یار غار مصطفیٰ ہو
سے تا زندگی ثابت قدم وہ

سراج السالکین صدیق اکبر
نبی کے جانشین صدیق اکبر
کوئی تم سا نہیں صدیق اکبر
امام المتقین صدیق اکبر

خطاب انکو جناب حق سے آیا	ہیں میر جان انمیں صدیق اکبر
رہے حضرت کے دائم زیر فرمان	امام المتقین [illegible]
نبی کے چار ہیں اصحاب برحق	ہیں سب [illegible]

نمبر ۱۲۰ رہے طالب نبی کے [illegible]
سر رہے زین [illegible]

منقبت حضرت امیر المومنین [illegible]

جہان کے پیشوا فاروق عادل	عجب [illegible]
بنایا تمکو حضرت نے خلیفہ	عجب [illegible]
عدالت ایسی کسنے کی جہاں میں	تمہارا [illegible] فاروق عادل
زیادہ ہیں بیان سے آپکے وصف	کہوں [illegible]
خدای پاک نے الله اکبر	لقب [illegible] فاروق
سخاوت میں تمھاری مثل کوئی	ہو [illegible]

نمبر ۱۲۱ جو چاہو قرب تم طالب نبی سے
کہو صبح و مسا فاروق عادل

منقبت حضرت جامع الفرقان امیر المومنین عثمان [illegible]

میرے مختار حضرت عثمان	دین کے سرور حضرت عثمان
کسکو یارا ہے انکی مدحت کا	کس کے ہیں یار حضرت عثمان
فوج دین نبی کی پشت و پناہ	یعنی سالار حضرت عثمان
ہیں غنی دل کے اور غنی ہی لقب	آپکے یار حضرت عثمان
خوب قرآن کے جمع کر دئیے	ہیں حیادار حضرت عثمان
رہے ہمدم رسول کے ہر دم	یار غمخوار حضرت عثمان

نمبر ۱۲۲ ہر گھڑی ہر زمان ترے طالب
ہیں مددگار حضرت عثمان
شعر ۱۱

منقبت حضرت امیر المومنین امام الاجمعین سیدنا مولانا علی رض

مشکل کشا جہان کے ہین آپ یا علے ۔ مشکل مری بھی حل کرو مشکل کشا علے
ہین ہم ہین غلام آپ کی درگاہ کا علے ۔ لیتا ہون نام آپ کا صبح و مسا علے
سائل تمھارے در سے تہی دست کب پھرا ۔ جو مانگا جسنے آپ سے وہ ہی لیا علے
تم نائب رسول علیہ السلام ہو ۔ جان و دل نبی مکرم ہو یا علے
خیبر کشا ہوا اور ہو شیر خدا ہی پاک ۔ شہ زور ایسا کون ہوا تم سوا علے
ہیبت سے کانپ جاتے ہین ارض و سما تمام ۔ للکار کر زبان سے جو کہتا ہون یا علے
حملہ کیا جو کوہ پہ پھیکا اکھاڑ کر ۔ رہتا تری مدد پہ ہے بیشک خدا علے
آیا خصوص شان مین تیری ہی ہل اتی ۔ قران مین تیری لکھی ہی مدح و ثنا علے
دامان دل کو گوہر مقصد سے بھر دیا ۔ جسکی طرف کو تمنے اشارہ کیا علے
خالق کا نور شان مین سبکی ہی جلوہ گر ۔ ہین ہیچ تن سے آپ نہین کچھ جدا علے

شعر ۱۱	طالب ہے اپنے ہی دل سے غلام حسن حسین حسنین کے طفیل مین مشکل کشا علے	نمبر ۱۲۳

در شان سید الشہدا حضرت امام حسنین علیہما السلام رضی اللہ عنہما

مجرئی رفو غم شاہ زمن اپ کھینچا ۔ غم شبیر کا غل خلق مین ہر جا کھینچا
حر سے شہ دین کی نہ خدمتمین اکیلا کھینچا ۔ بھائی اور بیٹا غلام اسکا وہین جا کھینچا
خشک لب دیکھ کے اکبر کے کہا تھی ۔ بدلے پانیکے تجھے زخم دہن کا کھینچا
بوند پانیکی نہ اکبر کو ملی ہائے غضب ۔ حلق مین تیر چھیدا خلد کو پیاسا کھینچا
رو کے زینب سے شہ دین بھی فرماتے تھے ۔ سخت ظالم ہین گود کا پالا کھینچا
لاش بھائی کی جو دیکھی تو کہا رو رو کے ۔ تن نازک کو نہ اس شمر نے ایذا کھینچا
رنج پر رنج ملا عابد بیمار کو ہائے ۔ داغ تکلیف دل خستہ کو کیا کیا کھینچا
شاہ کے ہاتھو نپہ اصغر نے دیا دم ہی ہی ۔ سوئے خلد آہ تڑپتا ہوا جسم کھینچا
ہائے عباس دلاور ہوا دریا پہ شہید ۔ مشک تیرون سے چھدی خلد کو پیاسا کھینچا

نامہ بر کے یہی کہتی تھی وطن میں صغری — حال بیماری کا بابا کو خدارا لکھنا

نمبر ۱۲۴ — ساری امیدیں بر آئیں بخدا ہے طالب / واہ ان شاہ ملک نے جو تھا کر دکھایا — شعر ۱۱

سلامی جبکہ سفر شاہ کربلا نے کیا — کمال رنج و الم روح مصطفیٰ نے کیا

ملا حسین کے لشکر میں جبکہ خیمہ اگر — مقام خلد میں گھر اسکا پھر خدا نے کیا

گئے جو پانی کے لینے کو حضرت عباس — نشانہ مشک کو تیروں سے پر جفا نے کیا

سکینہ کہنے لگی نالہ و بکا کر کے — بڑا ہی ظلم و ستم فوج اشقیا نے کیا

دیا نہ پانی کا قطرہ بھی ہائے اصغر کو — نشانہ زخم غضب شمر بے حیا نے کیا

روائیں چھین لیں سب اہلبیت عصمت کی — کسی کا شکوہ نہیں ہے رضی خدا نے کیا

بھتیجے بھانجے بھائی شہید جبکہ ہوئے — ارادہ جنگ کا پھر شاہ کربلا نے کیا

بلا کے زینب و کلثوم کو کہا شہ نے — طلب حسین کو ہے دم بدم خدا نے کیا

کبھی نہ پیش کسی کی مشیت حق سے — اثر کسی کی نہ ہرگز غرض دعا نے کیا

مگر حسین نے جب دم مقابلہ پہ کسی — سلام روبرو جھک کر دیکھا نے کیا

نمبر ۱۲۵ — غم حسین میں رونا ضرور ہے طالب / یہ مغفرت کا وسیلہ مرے خدا نے کیا — شعر ۱۱

سلامی شاہ کی تقدیر دیکھو — ہوئی ہے تو آئینہ تصویر دیکھو

گلو ہے تشنہ تیغ شبیر دیکھو — اور اس پر ضربت شمشیر دیکھو

بنایا آپ کو حضرت نے مرکب — امام پاک کی توقیر دیکھو

غضب ہے ہو جو احمد کا نواسہ — کریں پھر قتل اسے بے پیر دیکھو

مع فرزند اگر حر ہوا حشر — ملی فردوس کی جاگیر دیکھو

ہوئے قاسم جوان جب کربلا میں — کھا گئی انکے تقدیر دیکھو

شمول قافلہ شہ میں تھا جو کوئی — رہا زندہ نہ وہ بے پیر دیکھو

جو کہلاتی ہوں بیٹی فاطمہ کی — کریں بے پیر انہیں تشہیر دیکھو

کہا زینب نے بھائی سے یہ رو کر
ہوئے جب پیاس سے بیتاب اکبر

شہید اصغر ہوئے بے شیر دیکھو
پکارے اے مرے شبیر دیکھو

نمبر ۱۲۶	یہ ہے طالب تمہارا دل سے طالب نگاہ لطف سے شبیر دیکھو	شعر ۱۳

مجرا کرے سلامی تو سرور کے سامنے
عنبر اٹھا رو واسطے تڑپے ہے قاصدا
تنہا گئے ہو چھوڑ کے جسد سے تم مجھے
سیدھے طرف سے قاصد اکبر سے پہلے پوچھے
حسین نے کہا کہ آپ ملینگے کہاں مجھے
رو کر کہا پدر سے سکینہ نے اس طرح
کیسا ستم یہ آل پیمبر پہ ہوگیا
کیونکر یہ حال سنکے نہ ہو چشم اشکبار
شہ کو شہید کر دیا ظالم نے بیخطا
ایسا بھی ظلم آج تلک ہے کہیں سنا
زینب کھڑی یہ کہتی تھیں ہو کر بیحال
بانو سے رنج اصغر و اکبر کا پوچھیے

شبیر کے حضور میں شمر کے سامنے
اصغر کو کہنا سامنے اکبر کے سامنے
بیٹھی ہوں گھر میں پھر کے نظر در کے سامنے
کیجیو بیان حال پھر اکبر کے سامنے
شہ نے کہا کہ شافع محشر کے سامنے
خیمہ سے تم نہ جاؤ ستمگر کے سامنے
بچے شہید ہو گئے سرور کے سامنے
تنہا کھڑے حسین تھے لشکر کے سامنے
تڑپا کئے زمین پہ خواہر کے سامنے
پانی نہیں نہ پائے برادر کے سامنے
یہ سب کہوں گی داور محشر کے سامنے
بیٹے شہید ہوگئے مادر کے سامنے

نمبر ۱۲۷	رہیگا طالب آج جو حضرت کی پیاس پر سیراب ہوگا ساقی کوثر کے سامنے	شعر ۱۹

پھرتی شام میں جب سبط پیمبر آئے
نہر پر گھیری جب شہ کے برادر آئے
حملہ آور ہو اسد اللہ کا یوں تھا فرزند
شمر کہتا تھا یہ لشکر میں بصد آہ و فغان
مارے ہیبت کے لئے بھاگ گئے سارے جدا

شمر بولا کہ مدینہ سے کے دلاور آئے
شور دریا سے اٹھا ساقی کوثر آئے
شیر سے بازوں میں جس طرح کہیں در آئے
ڈر ہو مجھکو نہ کہیں سامنے حیدر آئے
تیغ جب لیکے شہ دین کے برادر آئے

قبضۂ تیغ تھا شاہ قبضۂ فوج کین سے
لیکے تلوار جو عباس دلاور آئے

دیکھ کر شاہ کو گھبرا کے پکارے اعدا
میان سے تیغ نہ باہر کہین دم بھر آئے

تھی یہ افواج ستمگار سے آواز بلند
ہو خبردار خبردار کہ اکبر آئے

کشتون کے پشتے لگے جرات اکبر دیکھو
کر دیا انکو برابر جو برابر آئے

واہ ری واہ شجاعت کہ بس اک دم بھر مین
سیکڑون کاٹ کے سر سبط پیمبر آئے

فاطمہ صغری بیچاری بھی تھی وطن مین بیچاری
کوئی بابا کو مرے جا کے خبر کر آئے

شوق دیدار مین زینب یہ پکارا کرتی تھی
ہائے خیمہ مین ابھی تک نہ برادر آئے

شاہ کہتے تھے یہ دلمین کہ سکینہ پیاسی
ایسا ہو وے نہ کہین خیمہ سے باہر آئے

وقت رخصت شہ مظلوم نے زینب سے کہا
آف نہ کرنا جو کوئی چھیننے چادر آئے

منہ چشم سے نادان نے بہائے آنسو
یاد جب اپنے سکینہ کو وہ گوہر آئے

بولے یون اہل حرم پردہ مین چھپ کے کہین
یا الٰہی کوئی خیمہ کے نہ اندر آئے

بس قمر سینہ مین تھا شعلہ لہکتے کینہ
سیکڑون شاہ پہ برسانے کو پتھر آئے

نور ہی نور ہر اک سمت نظر آتا تھا
شام مین صبح کو جب عابد مضطر آئے

نمبر ۱۲۸	گر شرط مالک مجھے خدا زائر قبر حسنین آرزو اسکی ہے کس طرح اب بر آئے	شعر نمبر ۱۹

منقبت حضرت غوث الصمدانی محبوب سبحانی شیخ سید محی الدین عبد القادر جیلانی

شہ محبوب سبحانی محی الدین جیلانی
رموز فخر انسانی محی الدین جیلانی

حسن کے لاڈلے جانی محی الدین جیلانی
حسینی نور نہانی محی الدین جیلانی

محیط بحر یزدانی معلے غوث سبحانی
نبی سیرت علی ثانی محی الدین جیلانی

شہ شاہان سبحانی شہ مقبول یزدانی
مرتبہ مین ہو لاثانی محی الدین جیلانی

کلام حسن لاثانی دل سبطین حسینی
متقین تفسیر قرآنی محی الدین جیلانی

جلی ہین جیسے ہو نیر نبی ہین مقتدا جسکے
تو ہی ہے شیر یزدانی محی الدین جیلانی

غریق بحر عرفانی محیط بحر ربانی
کراماتون مین لاثانی محی الدین جیلانی

تمھارا جسم نورانی تمھارا حسن لاثانی
ہوا تم سا نہ ہو ثانی محی الدین جیلانی

طبیب غیب دان تم ہو رفیق بیکسان تم ہو
کرم تم سا ہے بہمانی محی الدین جیلانی

تمھارا نام جو لیوے مراد اپنی وہیں پاوے
پکارے جو باسانی محی الدین جیلانی

گل گلزار احمد ہو بہار عشق سرمد ہو
علی کے ماہ تابانی محی الدین جیلانی

حسب میں تم ہو لاثانی نسب میں دُرّ حسنی
مہ اوج سلیمانی محی الدین جیلانی

ہمارے پیشوا تم ہو ہمارے رہنما تم ہو
جہان کے مقتدا جانی محی الدین جیلانی

بباطن نور یزدانی بظاہر شکل انسانی
بصورت مجتبےٰ ثانی محی الدین جیلانی

مہ و خور دیکھ لیں جس دم وہیں مسجود ہو جاویں
پکارا تھیں کہ صمدانی محی الدین جیلانی

امیر الاعظم الثانی وزیر شاہ شاہانی
حبیب خاص یزدانی محی الدین جیلانی

شہ سلطان گیلانی تمھارا نہیں کوئی ثانی
حقیقت نور سبحانی محی الدین جیلانی

ضیا بخش مسلمانی فروغ دین ایمانی
خطا پوش مریدانی محی الدین جیلانی

نمبر ۲۹ ۱	دل و جان سے ہے طالب تمھارے فیض کا تابا اودھر ہو فیض روحانی محی الدین جیلانی	شعر ۱۱

لے ہیں جو صدق نیت سے اگر گیارھوین
کر رہی ہو آنکھو مکانون کو منور گیارھوین

گیارھوین کی فاتحہ دیگا جو دل سے اہل دین
سرخرو کر دیگی آنکھو روز محشر گیارھوین

بارھوین جس طرح ہو خوشی پیران پیر
مصطفےٰ نے آنکی خاطر کی مقرر گیارھوین

حق تعالیٰ نے تمنا دل کی ہو [illegible] مری
شوق سے بارھوین مہینے میں کرین گی [illegible] گیارھوین

پاتے ہیں [illegible] سب [illegible]
پاک دل سے کرتے ہیں مومن جو اکثر گیارھوین

کیا بیان اہل خرد اہل فاتحہ کا ثواب ہے
حشر میں دلوائیگی یہہ جام کوثر گیارھوین

یہہ کرامت ہے جہان میں آپکی مشہور تر
شوق سے کرتے ہیں محتاج و تونگر گیارھوین

کیون نہ حق حاجت روا آپکی کرے گیارھوین
کرتا ہے جو اہل ایمان اپنے گھر گیارھوین

غوث اعظم کی جو دل سے فاتحہ دلوائیگا
حشر کے دن آنکو دکھلائیگی جوہر گیارھوین

گیارھوین کی ہے فضیلت کا بیان [illegible]
شوق سے کرتے ہیں اہل اللہ اکثر گیارھوین

نمبر ۱۲۹	طالب خستہ کی ہو تم سے نصیحت دو سنو ہو تمھارے حق میں اچھے بہتر سے بہتر سمجھا ہوں میں	شعر ۹

در مدح حضرت سید خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی بہشتی اجمیری قدس سرہ

ہمارے پیشوا خواجہ معین الدین چشتی ہیں	ہمارے رہنما خواجہ معین الدین چشتی ہیں
رسول اللہ کی اولاد میں ہیں وہ ولی حق	جہاں کے بادشا خواجہ معین الدین چشتی ہیں
شریعت معرفت کے اور حقیقت کے طریقت کے	ہیں عالم کے غوث سند خواجہ معین الدین چشتی ہیں
حسب میں ہیں وہ لاثانی نسب میں ہیں حسینی	علی کے دلربا خواجہ معین الدین چشتی ہیں
شفا حاصل زمانہ کو مزار پاک سے ان کے	مریضوں کی دوا خواجہ معین الدین چشتی ہیں
ہر اک چھوٹا بڑا کہتا ہے انکو شاہ ہندستان	ولی ہند کیا خواجہ معین الدین چشتی ہیں
کیا ہندوستاں میں فتح شمشیر کرامت سے	شجاع باصفا خواجہ معین الدین چشتی ہیں
زباں لاؤں کہاں سے جو کروں توصیف انکی میں	پے مدح و ثنا خواجہ معین الدین چشتی ہیں

نمبر ۱۳۰	خدا کو پائیگا طالب سفر عشق سے انکے سفر رہ نما خواجہ معین الدین چشتی ہیں	شعر ۱۵

در مدح حضرت پیر و مرشد سید نذیر احمد عرف محبوب علی حسین شاہ صاحب بریلوی

مرشد کاملین نذیر احمد	رہبر عارفین نذیر احمد
حق کے محبوب کے ہیں وہ محبوب	رہ نما سالکین نذیر احمد
عرف محبوب با علی و حسین	شاہ روے زمین نذیر احمد
قادری نقشبندی و چشتی	بے بدل ہیں ہمیں نذیر احمد
سہروردی قلندری بھی ہیں	کیوں نہو دیں ہیں نذیر احمد
خاندان مداری بھی ہیں وہ	اور اویسی گزین نذیر احمد
ہیں خلیفہ نداق صاحب کے	خاص ہیں جانشین نذیر احمد
نور عرفان کا جن سے روشن ہے	ایسے ہیں مہ جبین نذیر احمد
کن سے وقت میں وہ ولی اللہ	مسالک شرع و دین نذیر احمد

فیض جاری ہے سدا اُنکا
آبر کو سبکو اُن سے حاصل ہے
مست جام شراب وحدت ہیں
مال و اولاد ہو مرید اُن کی
سلسلے اُن سے مجھ کو پہنچے ہیں

مرجع صادقین نذیر احمد
فخر اہل زمین نذیر احمد
اسمیں کچھ شک نہیں نذیر احمد
سب سے ہوں بہترین نذیر احمد
خوب ہیں واقفین نذیر احمد

نمبر ۱۳۱	راہ حق کی بتاؤ طالب کو رہ نما ہو متقین نذیر احمد	شعر ۱۳

مناجات

یا الٰہی مضطرب ہوں مصطفےٰ کیواسطے
یا الٰہی تیرا بندہ ہوں کرم کر فضل کر
یا الٰہی حب احمد ہو مرے دلمیں مدام
یا الٰہی شان ستاری قیامت میں دکھا
یا الٰہی دمبدم بھیجوں پیمبر پر سلام
یا الٰہی دائما اپنے کرم سے رحم سے
یا الٰہی فکر و غم دنیا کا دل سے دور ہو
یا الٰہی حشر میں دامان شہ ہو ہاتھ میں
یا الٰہی غوث اعظم ہیں جو سب غوثوں کے غوث
یا الٰہی ہند کے ہیں بادشہ خواجہ ولی
یا الٰہی مرشد کامل کی ہو مجھ پر نظر

شام سے ہوں منتظر بدر الدجےٰ کیواسطے
واسطے اصحاب کے خیر الوریٰ کیواسطے
پھر سبطین نبی آل عبا کیواسطے
ہو نہ مجھ پر دوری خیر النسا کیواسطے
ہو زبان عاصی کی ہی صل علےٰ کیواسطے
سہل کر مشکل مری مشکل کشا کیواسطے
اہل بیت مصطفےٰ صاحب حیا کیواسطے
پھر حسنین و علی مرتضےٰ کیواسطے
ہوں مجھے عزت عطا اس پیشوا کیواسطے
خیر و برکت دے مجھے اس پارسا کیواسطے
صاف ہو باطن مرا اس رہنما کیواسطے

نمبر ۱۳۲	یا الٰہی دائما طالب کی ہو تجھ سے دعا خوش رہیں احباب میرے مصطفےٰ کیواسطے	شعر چند

تاریخات سرزدہ فکر احباب سخن سنج

قطعۂ تاریخ مصنف دیوان ہذا شاگرد حضرت خلیفہ احسن و خضر خواہان بریوی

۱	طفیل جناب حبیب خدا مجھے سال تاریخ کا دھیان تھا صفات شفیع الامم میں لکھا	۱۳۰۰ھ	بفضل خداوند پاک اندنوں ہوا چھپ کے تیار دیوان جب کہا دل نے طالب رہے ادب

قطعۂ تاریخ اول طبع طبعزاد جناب سید قاسم علیصاحب خواہان بریلوی

۲	ہر اک مدتوں جسکا طالب رہا زہے دفتر نعت سید چھپا	۱۳۰۰ھ	وہی آج دیوان طالب چھپا کیا سال خواہاں نے دریافت جب

تاریخ طبع اول جناب حافظ علی احمد صاحب سوزان شاگرد حضرت خواہان

۳	ہوئی سوزان کو فکر سال غائب بہت عمدہ چھپا دیوان طالب	۱۳۰۰ھ	سنی شہرت جو اس دیوان نو کی صدا ہاتف سے یہ آئی مکرر

تاریخ طبع اول جناب شبیر حسین صاحب مذاقی بدایونی دانا شاگرد نایب

۴	طالب خوش بیان نے کیا نعت لکھے گلشن نعت شہ عجب ۱۳۰۰ کہیے	۱۳۰۰ھ	نعت خیر الوریٰ میں یہ اشعار سال تاریخ کے لیے دانا

تاریخ طبع اول جناب حافظ ظہیر احمد صاحب ظہیر مذاقی سہسوانی شاگرد دانا

۵	در مدیح نبی الانس و جان ہر مسلمان نمود حرز جان اے ظہیری ظہور امن و امان	۱۳۰۰ھ	طالب مدح خوان مصطفوی جمع کردہ کلام خود یکجا کلک من زد رقم پے تاریخ

تاریخ طبع اول جناب سید علی حسین صاحب لکھنوی راقم شاگرد امجد مدظلہ

۶ ۲۰	کہ شعری تک ہو جسکی عام شہرت	۱۳۰۰ھ	عجب دیوان طالب کے ہیں اشعار
۲۰۰	رعائت ہو متانت ہو لطافت		عجائب قافیے عمدہ ردیفیں
۸۰۰	ضروب و عجز ہیں با صد فصاحت		تو افی میں عروضی ہیں عمل عام

۳۰	ہجر نبوی سے	یہ نادر کلام اور یہ سلسلے واہ لکھو توشیح راقم سال ہجرت	سنہ ۱۳۰۰

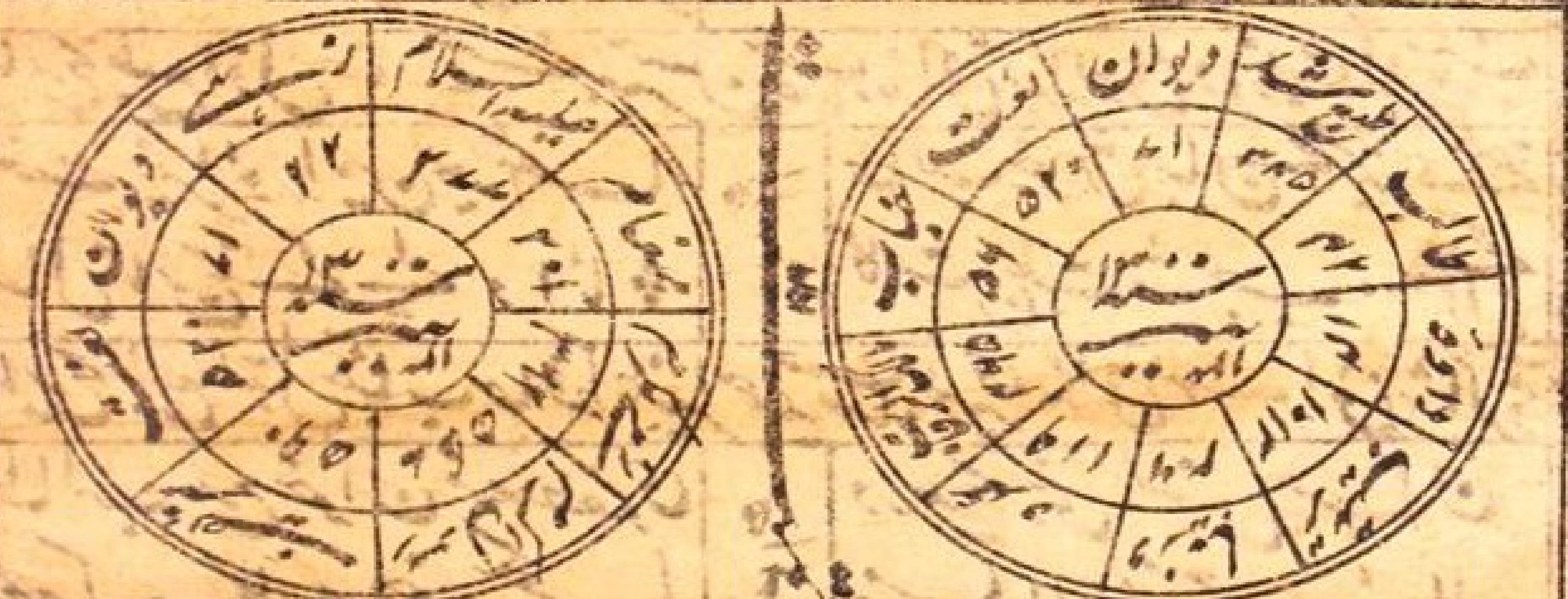
ریختۂ کلک عجز سلک مصنف دیوان ہذا بندۂ ہیچمدان

دوبارہ چھپا ہو یہ دیوان جب مدحت کہا دل نے طالب جو تاریخ چاہی	تصدق ہو جان اور قربان جی ہی یہ خوب اچھا دیوان نعت نبی ہی

تیمناً و تبرکاً از استادی سید قاسم علی صاحب خواہان

یہہ مرقع ہے ثنائے شہ کا سعی موفور محمد خان سے کلک خواہان نے رقم کی تاریخ	رونق نقش و نگار ثانی ہوئی دیوان کی پھر ارزانی بہتر اول سے چھپا ہی ثانی

تاریخ جناب حافظ علی احمد محمود اللہ شاہ صاحب قادری اویسی چشتی نظامی مذاقی متخلص شاہی ایضاً خلیفہ و شاگرد حضرت مذاق مدظلہ العالی	تاریخ جناب قاضی حکیم عنایت رسول صاحب مذاقی بدایونی مدظلہ العالی شاگرد رشید جناب مذنب مدظلہ العالی



اشتہار

الحمد للہ والمنہ کہ نسخہ مرغوب شہرہ دیوان طالب متضمن نعت حضرت رسول مقبول باسعی بسیار کے چھپکر شایع ہوا لہذا کوئی صاحب قصد طبع نفرماین فائدہ جائکر نقصان نہ اوٹھاین کیونکہ مصنف نے حق تالیف اپنا بنام محمد خان و حاجی محمد حسین کو عطا کیا ہی اور بغیر دستخط و مہر جو نسخے بیدین کے وہ مسروقہ ہی جو شخص اسکے علاوہ لائیگے اونکو فیجلد عہ انعام دیا جائیگا ۔ ۵ ذی الحجہ ۱۳۰۱ھ

مہر مصنف | دستخط مصنف

پتہ دوکان
بریلی بازار کلان گلی کتوا ٹولہ نسخہ ہذا
طلب فرماین